کُرِنتھِیوں
کے نام پَولُسؔ کا پہلا خط

1 پَولُسؔ کی طرف سے جو خُدا کی مرضی سے المسیح یِسوعؔ کا
رسول ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہیں، اَور بھائی سوستھِنیسؔ کی
طرف سے،*
2 خُدا کی اُس جماعت کے نام جو کُرِنتھُسؔ شہر میں ہے، یعنی اُن
کے نام جو المسیح یِسوعؔ میں پاک کئے گئے اَور مُقدّس ہونے کے
لِئے بُلائے گئے ہَیں، اُن سَب کے نام جو ہر جگہ ہمارے اَور اَپنے
خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کا نام لیتے ہیں:
3 ہمارے خُدا باپ اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کی طرف سے تُمہیں
فضل اَور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

شُکر گُزاری

4 مَیں تمہارے لِئے ہمیشہ اَپنے خُدا کا شُکر اَدا کرتا ہُوں کیونکہ خُدا
نے المسیح یِسوعؔ کے وسیلہ سے تُم پر فضل کیا ہے۔
5 اَور خُداوؔند یِسوعؔ المسیح میں تُم لوگ ہر لِحاظ سے مالا مال ہوئے
یعنی تُم علم والے ہو اَور کلام کرنے میں بھی ماہر ہو،

* **1:1** یہ پَولُسؔ ہی تھے جنہوں نے یہ خط لِکھّا تھا، اَور سوستھِنیسؔ پَولُسؔ کو مبارکباد دینے میں شامل ہو گئے۔

6 اَور خُداوَند المسیح کے بارے میں ہماری گواہی تُم لوگوں میں
خُوب قائِم ہو چُکی ہے۔
7 اِس لِئے تُم کسی رُوحانی نِعمت سے محروم نہیں ہو کیونکہ اَب تُم
ہمارے خُداوَند یِسوعؔ المسیح کے ظہُور کے نہایت ہی مُنتظر ہو۔
8 وُہی تُمھیں آخِر تک مضبُوطی سے قائِم رکھیں گے تاکہ تُم ہمارے
خُداوَند یِسوعؔ المسیح کے ظاہر ہونے کے دِن تک بے اِلزام ٹھہرو۔
9 خُدا قابلِ اِعتماد ہے، جِس نے تُمھیں اَپنے بیٹے، ہمارے خُداوَند
یِسوعؔ المسیح کی رِفاقت کے لِئے بُلایا ہے۔

جماعت کے تفرِقے

10 اَے بھائیو اَور بہنوں! ہمارے خُداوَند یِسوعؔ المسیح کے نام سے
تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ تُم ایک دُوسرے سے مُطابقت رکھو تاکہ تُم
میں تفرِقے پیدا نہ ہوں اَور تُم سَب ایک دِل اَور ایک رائے ہوکر مُکمّل
طور پر مُتّحد رہو۔
11 اَے میرے بھائیو اَور بہنوں! خلوئےؔ کے گھر والوں میں سے چند
لوگوں نے مُجھے اِطّلاع دی ہے کہ تُم میں جھگڑے ہوتے ہیں۔
12 مطلب یہ ہے: ”تُم میں کوئی تو اَپنے آپ کو پَولُسؔ کا“ پیروکار
کہتا ہے، کوئی، ”اپُلّوسؔ کا“ کوئی، ”کیفؔا† کا“ اَور کوئی، ”المسیح
کا پیروکار۔“
13 کیا المسیح کو تقسیم کر دیا گیا؟ کیاپَولُسؔ تمہاری خاطِر مصلُوب
ہُوا تھا؟ کیا تُم نے پَولُسؔ کے نام پر پاک غُسل لیا تھا؟

† **1:12** یہی پطرس بھی کَہلاتے ہیں

14 مَیں خُدا کا شُکر اَدا کرتا ھُوں کہ کِرسپُسؔ اَور گیُسؔ کے سِوا
مَیں نے کسی کو پاک غُسل نہیں دیا۔
15 تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ تُم نے میرے نام پر پاک غُسل
لیا۔
16)ھاں، اِستِفناسؔ کے خاندان کو بھی مَیں نے پاک غُسل دیا؛
اگر، کسی اَور کو پاک غُسل دیا ھو تو مُجھے یاد نہیں۔(
17 کیونکہ المسیح نے مُجھے پاک غُسل دینے کے لِئے نہیں، بلَکہ
خُوشخبری سُنانے کے لِئے بھیجا ھے۔ وہ بھی اِنسانی حِکمت کے کلام
سے نہیں تاکہ المسیح کی صلیبی موت بے تاثیر نہ ھو۔

المسیح، خُدا کی قُدرت اَور حِکمت

18 ھلاک ھونے والوں کے لِئے تو صلیب کا پیغام ھے لیکن ھم
نَجات پانے والوں کے لِئے خُدا کی قُدرت ھے۔
19 کیونکہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ھے:
”میں دانشمندوں کی دانش کو نیست کر ڈالُوں گا؛
اَور عقلمندوں کی عقل کو باطِل کر دُوں گا۔“‡
20 کہاں کا دانشمند؟ کہاں کا فقیہ؟ کہاں کا اُس دَور کا بحث
کرنے والا؟ کیا خُدا نے دُنیا کی حِکمت کو بےوقُوفی نہیں ٹھہرایا؟
21 کیونکہ جَب دُنیا والے خُدا کی حِکمت کے مُطابق اَپنی دانش
سے خُدا کو نہ جان سکے تو خُدا کو پسند آیا کہ ایمان لانے والوں کو
اِس مُنادی کی بےوقُوفی کے وسیلہ نَجات بخشے۔

‡ **1:19** یشع 14:29

22 یہُودی معجزوں کے طالب ھیں اَور یُونانی حِکمت کی تلاش میں
ھیں
23 مگر ھم اُس المسیح مصلُوب کی مُنادی کرتے ھیں: جو یہُودیوں
کے نزدیک ٹھوکر کا باعث اَور غَیریہُودیوں کے نزدیک بےوقُوفی ھے۔
24 لیکن خُدا کے بُلائے ھوئے لوگوں کے لِئے خواہ وہ یہُودی ھوں
یا غَیریہُودی، المسیح خُدا کی قُدرت اَور خُدا کی حِکمت ھیں۔
25 کیونکہ جسے لوگ خُدا کی بےوقُوفی سمجھتے ھیں وہ آدمیوں کی
حِکمت سے زِیادہ حِکمت والی ھے اَور جسے لوگ خُدا کی کمزوری
سمجھتے ھیں وہ آدمیوں کی طاقت سے زِیادہ زورآور ھے۔

26 اَے بھائیو اَور بہنوں! غور کرو کہ جَب تُم بُلائے گئے تھے۔ تَب
تُم کیا تھے۔ تُم میں سے بہت سے نہ تو جِسمانی لِحاظ سے دانِشور، بارسوخ
تھے، اَور نہ ھی نیک۔
27 لیکن خُدا نے اُنہیں، جو دُنیا کی نظروں میں احمق ھیں، چُن لیا
تا کہ عالِموں کو شرمندہ کرے اَور اُنہیں جو دُنیا کی نظر میں کمزور ھیں،
چُن لیا تا کہ زور آوروں کو شرمندہ کرے۔
28 خُدا نے اِس جہاں کے کمینوں، حقیروں بَلکہ بےوُجُودوں کو
چُن لیا کہ مَوجُودوں کو نِیست کرے۔
29 تا کہ کوئی بھی بشر خُدا کے سامنے فخر نہ کر سکے۔
30 لیکن تُم خُدا کی طرف سے المسیح یِسوعؔ میں ھو جسے خُدا نے
ھمارے لِئے حِکمت، راستبازی، پاکیزگی اَور مخلصی ٹھہرایا۔
31 تا کہ جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ھے: ”اگر کوئی فخر کرنا

چاھے تو وہ خُداوؔند پر نخر کرے۔“§

2

1 اَے بھائیو اَور بہنوں! جَب مَیں تمھارے پاس آیاتھا تو میرا مقصد
یہ نہ تھا کہ خُدا کے بھید کی گواھی دینے میں اعلیٰ درجہ کی خِطابت
اَور حِکمت سے کام لُوں۔
2 کیونکہ مَیں نے فیصلہ کیا ھُوا تھا کہ جَب تک تمھارے درمیان
رھُوں گا خُداوؔند یِسوعؔ المسیح مصلُوب کی مُنادی کے سِوا کسی اَور
بات پر زور نہ دُوں گا۔
3 جَب مَیں تمھارے پاس آیا تو اَپنے آپ کو کمزور محسُوس کرتا بَلکہ
ڈر کے مارے کانپتا ھُوا آیا۔
4 میرا پیغام اَور میری مُنادی دونوں دانائی کے پُر اثر الفاظ سے خالی
تھے لیکن اُن سے پاک رُوح کی قُوّت ثابت ھوتی تھی۔
5 تاکہ تمھارا ایمان اِنسانی حِکمت پر نہیں بَلکہ خُدا کی قُدرت پر مَبنی
ھو۔

خُدا کی حِکمت کا رُوح کے ذریعہ نزُول

6 پھر بھی ھم اُن سے جو رُوحانی طور پر بالغ ھیں حِکمت کی باتیں
کہتے ھیں۔ لیکن وہ اِس جہان کی حِکمت نہیں ھے اَور نہ ھی اِس
جہان کے حُکمران کا جو نِیست ھوتے جا رہے ھیں۔

---

§ **1:31** یرم 24:9

7 بَلکه هم خُدا کی حِکمت کے اُس راز کو ظاهر کرتے هیں، جو
پوشیده رکھا گیا تھا اَور جسے خُدا نے دُنیا کے آغاز سے پہلے هی همارے
جلال کے واسطے مُقرّر کر دیا تھا۔
8 اِس جهان کے حُکمرانوں میں سے کسی نے بھی اِس حِکمت کو
نه جانا۔ اگر جان لیتے تو جلالی خُداوَند کو مصلُوب نه کرتے۔
9 مگر کِتاب مُقدّس میں لِکھّا هے:

”جو نه تو کسی آنکھ نے دیکھا،
نه کسی کان نے سُنا،
نه کسی اِنسان کے دِل میں آیا،“*

اُسے خُدا نے اُن کے لِئے تیّار کیا هے جو اُس سے مَحَبّت رکھتے
هیں۔
10 لیکن هم پر اَپنے پاک رُوح کے وسیله سے ظاهر کیا،

کیونکه پاک رُوح سَب باتیں، یہاں تک که خُدا کی گھری باتوں کو
بھی آزماتا هے۔
11 کون شخص کسی دُوسرے کے دِل کی باتیں جان سَکتا هے سِوائے
اُس کی اَپنی رُوح کے جو اُس کے اَندر هے؟ اِسی طرح خُدا کے پاک
رُوح کے سِوا کوئی دِل کی باتیں نہیں جان سَکتا۔
12 هم نے اِس دُنیا کی رُوح نہیں پائی، بَلکه خُدا کا پاک رُوح پایا
هے، تا که هم اُن نِعمتوں کو سمجھ سکیں جو همیں خُدا کی طرف سے
بخشی گئی هیں۔

* 2:9 یَشع 4:64

13 ہم یہ باتیں اُن الفاظ میں بَیان نہیں کرتے، جو اِنسانی حِکمت کے
سِکھائے ہوئے ہوں بَلکہ پاک رُوح کے سِکھائے ہوئے الفاظ بیان
کرتے ہیں، گویا رُوحانی باتوں کے لِئے رُوحانی الفاظ اِستعمال کرتے
ہیں۔
14 جِس میں خُدا کا پاک رُوح نہیں وہ خُدا کی باتیں قبُول نہیں کرتا
کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بےوقُوفی کی نَفسانی باتیں ہیں، اَور نہ ہی
اُنہیں سمجھ سَکتا ہے کیونکہ وہ صِرف پاک رُوح کے ذریعہ سَمجھی
جا سکتی ہیں۔
15 لیکن جِس میں خُدا کا پاک رُوح ہے وہ سَب کچھ پرکھ لیتا
ہے، مگر وہ خُود پرکھا نہیں جاتا،
16 کیونکہ جیسا کہ صحیفہ میں لِکھّا ہے،

”کِس نے خُداوؔند کی عقل کو سمجھا
کہ اُنہیں تعلیم دے سکے؟“†
لیکن ہم میں المسیح کی عقل ہے۔

3

خُدا کے خادِم

1 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں تُم سے اِس طرح باتیں نہ کر سَکا جِس
طرح رُوحانی لوگوں سے کی جاتی ہیں بَلکہ مَیں نے تُم سے اِس طرح
باتیں کیں گویا تُم جِسمانی ہو اَور ابھی المسیح میں بچّے ہو۔

† 2:16 یشع 13:40

2 مَیں نے تُمھیں دُودھ پِلایا، کھانا نہیں کھِلایا، کیونکہ تُم اُسے ھضم
کرنے کے قابل نہ تھے بَلکہ اَب بھی اِس قابل نہیں ھو۔
3 تُم ابھی تک دُنیاداروں کی طرح زندگی بسر کر رھے ھو کیونکہ تُم
حَسد کرتے ھو اَور آپَس میں جھگڑتے ھو۔ کیا تُم دُنیادار نہیں؟ کیا تُم
دُنیوی طریق پر نہیں چل رھے ھو؟
4 کیونکہ جَب تُم میں سے ایک کھتاھے، ”میں پَولُسؔ کا پیروکار
ھُوں“ اَور دُوسرا کھتاھے، ”میں اپلّوسؔ کا ھُوں،“ تو کیا تُم عام اِنسانوں
کی طرح نہ ھوئے؟
5 آخِر اپُلّوسؔ کیا ھے؟ اَور پَولُسؔ کیا ھے؟ یہ محض خادِم ھیں جِن کے
ذریعہ تُم ایمان لائے ھو۔ خُداوؔند نے ھر ایک کو اُس کی لیاقت کے
مُطابق کوئی نہ کوئی کام عطا کیا ھے۔
6 مَیں نے بیج بویا، اپلّوسؔ نے پَودے کو پانی سے سِینچا۔ مگر یہ
خُدا ھی ھے جِس نے اُسے بڑھایا۔
7 اِس لئے نہ لگانے والا کُچھ ھے نہ سینچنے والا۔ مگر خُدا ھی سَب
کُچھ ھے، جو اُسے بڑھانے والا ھے۔
8 لگانے والا اَور سینچنے والا دونوں ایک ھی مقصد رکھتے ھیں اَور
ھر ایک اَپنی محنت کے مُوافق اجر پائے گا۔
9 کیونکہ ھم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ھم خدمت ھیں۔ تُم
خُدا کی کھیتی ھو، تُم خُدا کی عمارت ھو۔
10 خُدا کے فضل سے مَیں نے ایک ماھر مِعمار کی طرح بُنیاد رکھی
ھے اَور کوئی دُوسرا اُس پر عمارت کھڑی کر رھاھے۔ لیکن ھر ایک

کو خبردار رهنا چاهیے کہ وہ کیسی عمارت اُٹھاتا ہے۔
11 یِسُوعؔ المسیح وہ بُنیاد هیں جو پہلے سے رکھی جا چُکی ہے۔ اَب
کوئی شخص دُوسری بُنیاد نہیں رکھ سَکتا۔
12 اگر کوئی اِس بُنیاد پر عمارت اُٹھاتے وقت سونے، چاندی، قیمتی
پتھّروں، لکڑی، گھاس پھُوس یا بھُوسے کو اِستعمال میں لائے،
13 تو اِنصاف کے دِن اُس کا کام صَاف ظاهر هو جائے گا۔ کیونکہ
وہ دِن آگ کے ساتھ آئے گا، اَور آگ اَپنے آپ هر ایک کا کام آزما
لے گی کہ کیسا ہے۔
14 اِس بُنیاد پر جِس کسی بنانے والے کا کام آگ سے سلامت
رہے گا وہ اجر پائے گا
15 اَور جِس کا کام جَل جائے گا وہ نُقصان تو اُٹھائے گا مگر وہ
خُود بچ نکلے گا، پھر بھی وہ جلتے جلتے بھی بچ جائے گا وَیسا هوگا۔
16 کیا تُم نہیں جانتے کہ تُم خُدا کا مَقدِس هو اَور خُدا کا پاک رُوح
تُم میں بسا هُوا ہے؟
17 اگر کوئی خُدا کے مَقدِس کو برباد کرے تو خُدا اُسے برباد کر
دے گا۔ کیونکہ خُدا کا مَقدِس پاک ہے اَور وہ مقدِس تُم هو۔
18 اَپنے آپ کو فریب مت دو۔ اگر تُم میں سے کوئی اَپنے آپ کو
اِس جهان میں حکیم سمجھتا ہے تو وہ احمق بنے تاکہ سچ مُچ حکیم بَن
سکے۔
19 کیونکہ دُنیا جسے حِکمت سمجھتی ہے وہ خُدا کی نظر میں حماقت
ہے۔ چنانچہ کِتاب مُقدّس میں لِکھا ہے: "وہ داناؤں کو اُن هی کی

چالاکی میں پھنسا دیتا ہے“*؛
20 اَور یہ بھی کہ، ”خُداوؔند جانتا ہے کہ داناؤں کے خیالات باطِل
ہوتے ہیں۔“†
21 لہٰذا کسی کو کسی اِنسان پر فخر نہیں کرنا چاہئے کیونکہ سَب
کچھ تمہارا ہے،
22 چاہے وہ پَولُسؔ ہو، اپُلّوسؔ ہو، کیفؔا ہو،‡ دُنیا ہو، زندگی ہو،
موت ہو، حال ہو یا مُستقبِل ہو، سَب کچھ تمہارا ہے،
23 تُم المسیح کے ہو، اَور المسیح خُدا کے ہیں۔

4

المسیح کے رسول

1 تُم ہمیں المسیح کے اَیسے خادِم سمجھو جنہیں خُدا کے پوشیدہ راز
بخشے گیٔے ہیں۔
2 یہ ضروُری ہے کہ خزانچی اِختیار پانے والے وفادار ہوں۔
3 مُجھے اِس بات کی زِیادہ پروا نہیں کہ تُم یا کوئی اِنسانی عدالت
مُجھے پرکھے بَلکہ میں تو خُود بھی اَپنے آپ کو نہیں پرکھتا۔
4 میرا ضمیر مُجھے ملامت نہیں کرتا لیکن اِس سے میں بے قُصُور ثابت
نہیں ہوتا۔ میرا پرکھنے والا بھی کوئی ہے اَور وہ خُداوؔند ہے۔
5 اِس لیٔے جَب تک خُداوؔند واپس نہ آئیں، تُم وقت سے پہلے کسی
بات کا فیصلہ نہ کرو۔ جو باتیں تاریکی میں پوشیدہ ہیں وہ اُنہیں رَوشنی

* 3:19 ایوّ 13:5 † 3:20 زبُور 11:94 ‡ 3:22 کیفؔا ہو، یعنی یہی پطرس ہیں۔

میں لے آئیں گے اَور لوگوں کے دِلی منصُوبے ظاہر کر دیں گے۔ اُس
وقت خُدا کی طرف سے ہر ایک کی تعریف کی جائے گی۔
6 اَب، اَے بھائیو اَور بہنوں! مَیں نے تمہاری خاطِر اِن باتوں کے
ذریعہ اَپنا اَور اپلّوسؔ کا حال مثال کے طور پر پیش کیا ہے تا کہ ہماری
مثال سے تُمہیں مَعلُوم ہو جائے، ”لکھے ہوئے سے تجاوُز نہ کرو۔“ تَب
تُم ایک کے مُقابلے میں دُوسرے پر زِیادہ فخر نہ کروگے۔
7 آخِر کون ہے جو تُم میں اَور کسی دُوسرے میں فرق کرتا ہے؟
تمہارے پاس کیا ہے جو تُم نے کسی دُوسرے سے نہیں پایا؟ اَور جَب
تُم نے پایا ہے تو پھر فخر کیسا؟ کیا وہ کسی کا دیا ہُوا نہیں؟
8 تُم تو پہلے ہی سے آسُودہ حال ہو، پہلے ہی سے دولتمند ہو اَور ہمارے
بغیر بادشاہی بھی کرنے لگے ہو۔ کاش تُم واقعی بادشاہی کرتے تا کہ
ہم بھی تمہارے ساتھ بادشاہی کر سکتے!
9 مُجھے تو اَیسا لگتا ہے کہ خُدا نے ہم رسولوں کو اُن لوگوں کی
قطار میں سَب سے پیچھے رکھا ہے جِن کے لِئے حُکم صادر ہو چُکا ہے
کہ وہ تماشا گاہ میں قتل کِئے جائیں کیونکہ ہم تمام کائِنات، فرشتوں اَور
اِنسانوں کے لِئے تماشا بنے ہوئے ہیں۔
10 ہم المسیح کی خاطِر احمق ہیں لیکن تُم المسیح میں کِس قدر
عقلمند ہو، ہم کمزور ہیں اَور تُم زورآور ہو، تُم عزّت والے اَور ہم بے
عزّت۔
11 ہم اِس وقت تک بھُوکے پیاسے ہیں، چیتھڑے پہنتے ہیں، مُکّے
کھاتے اَور مارے مارے پھرتے، ہم بے گھر ہیں۔

12 هم اَپنے هاتھوں سے سخت محنت کرتے هیں۔ لوگ همیں بُرا کهتے
هیں اَور هم اُنہیں برکت دیتے هیں۔ جَب هم ستائے جاتے هیں تو صبر
سے کام لیتے هیں۔
13 وہ همیں بُرا بھلا کهتے هیں تو هم نرم مِزاجی سے جَواب دیتے هیں۔
هم آج تک پاؤں کی دُھول اَور دُنیا کے کُوڑے کرکٹ کی مانِند سمجھے
جاتے هیں۔

پَولُسؔ کی فریاد اَور اِنتباہ

14 اِن باتوں کے لکھنے سے میرا مقصد تُمھیں شرمندہ کرنا نہیں هے
بَلکه میں تُمھیں اَپنا پیارا فرزند سمجھ کر نصیحت کرتا هُوں۔
15 کیونکه اگر المسیح میں تمھارے دس هزار اُستاد بھی هوں تو بھی
باپ بہت سے نہیں۔ اِس لیٔے که تُمھیں انجیل سُنانے کے باعث میں هی
المسیح یِسوعؔ میں تمھارا باپ بنا۔
16 لٰهذا میں تمھاری مِنّت کرتا هُوں که میرے نمونه پر چلو۔
17 اِس لیٔے میں تیِمُتھِیُسؔ کو جو خُداوؔند میں میرا عزیز اَور وفادار
فرزند هے، تمھارے پاس بھیج رها هُوں۔ وہ تُمھیں میرے وہ طریقے یاد
دِلائے گا جِن پر میں المسیح یِسوعؔ میں هوتے هوئے عَمل کرتا هُوں اَور
جنہیں میں هر جماعت میں هر جگه سِکھاتا هُوں۔
18 تُم میں سے بعض مغرُور هو گئے هیں یه سوچ کر که گویا مَیں
تمھارے پاس آنے سے ڈرتا هُوں۔
19 لیکن اگر خُداوؔند نے چاها تو میں بہت جلد تمھارے پاس آؤں گا
اَور تَب مُجھے مَعلُوم هو جائے گا که یه شیخی باز صِرف باتیں کرتے

ھیں یا کچھ کرنے کی طاقت بھی رکھتے ھیں۔
20 کیونکہ خُدا کی بادشاھی صِرف باتوں پر نہیں بَلکہ قُدرت پر موقُوف
ھے۔
21 کیا تُم چاھتے ھو کہ میں چھڑی لے کر تمھارے پاس آؤں یا مَحَبّت
اَور نرم مِزاجی رُوح کے ساتھ؟

5

حرام کاری کی مذمّت

1 مَیں نے اُس جنسی بدفعلی کا ذِکر سُنا ھے جو تمھارے درمیان ھو
رھی ھے۔ اَیسی جنسی بدفعلی جو بُت پرستوں میں بھی نہیں ھوتی: مثلاً
یہ کہ تمھاری جماعت میں ایک آدمی اَیسا بھی ھے جو اَپنی سَوتیلی ماں
کے ساتھ گُناہ کی زندگی گزار رھاھے
2 تُم پھر بھی شیخی مارتے ھو! تُمھیں تو اِس بات پر رنج و افسوس
ھونا چاھیے تھا۔ کیا تُم اُس آدمی کو جماعت سے خارج نہیں کر سکتے
تھے؟
3 اگرچہ میں جِسمانی طورپر تمھارے درمیان مَوجُود نہیں مگر رُوحانی
اِعتبار سے وھاں تمھارے ساتھ ھُوں اَور اِسی مَوجُودگی کی بنا پر میں اُس
حرام کار کے بارے میں فیصلہ کر چُکا ھُوں۔
4 جَب تُم ھمارے خُداوَند یِسُوعؔ المسیح کے نام سے جمع ھو تو، المسیح
کی قُدرت کے ساتھ رُوح میں مُجھے بھی اَپنے درمیان مَوجود سمجھو۔
5 اَور تَب خُداوَند سے قُوّت پا کر اُس آدمی کو جِسمانی اِعتبار سے
شیطان کے حوالے کر دو تا کہ وہ ھلاک ھو لیکن خُداوَند کے واپس
آنے کے دِن اُس کی رُوح بچ جائے۔

6 تُم لوگوں کا فخر کرنا اَچھّی بات نہیں۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ ذرا
سا خمیر سارے گُندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے؟
7 بدی کے پُرانے خمیر سے اَپنے آپ کو پاک کر لو تاکہ تازہ گُندھا
ہُوا آٹا بَن جاؤ اَور تُم میں ذرا بھی خمیر نہ ہو کیونکہ المسیح جو فسح کا
برّہ ہیں ہمارے لئے قُربان ہو چُکے ہیں۔
8 پس آؤ ہم عید منائیں لیکن پُرانے خمیر سے نہیں جو شرارت اَور
بدی کا خمیر ہے بَلکہ پاکیزگی اَور سچّائی کی بے خمیری روٹی سے۔
9 مَیں نے اَپنے خط میں تُمھیں یہ لِکھّا تھا کہ حرام کار سے میل
جول نہ رکھنا۔
10 میرا مطلب قطعی یہ نہ تھا کہ دُنیا کے لوگوں سے ناطہ توڑ لو
جِس میں حرام کار، لالچی، ٹھگ اَور بُت پرست بستے ہیں۔ کیونکہ اِس
صورت میں تُم کو دُنیا سے ہی ضرُور باہر جانا پڑے گا۔
11 اَب یہ لِکھتا ہُوں کہ اگر کوئی بھائی یا بہن کہلاتا ہے اَور پھر
بھی حرام کار، لالچی، بُت پرست، گالی دینے والا، شرابی یا ٹھگ ہو
تو اُس سے مَحَبّت نہ رکھنا بَلکہ اَیسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا۔
12 جو لوگ جماعت سے باہر ہیں، اُن کے بارے میں فیصلہ کرنے
سے مُجھے کیا واسطہ؟ جو جماعت میں ہیں، کیا اُن کے بارے میں فیصلہ
کرنا تمھارا کام نہیں؟
13 لیکن باہر والوں کا اِنصاف تو خُدا ہی کرے گا۔ پس جَیسا کہ
لِکھّا ہے، ”اُس حرام کار کو اَپنے درمیان سے نکال دو۔“*

* **5:13** اِست 5:13

6

مُقدّمہ بازی

1 اگر تُم میں ایک کا دُوسرے کے ساتھ جھگڑا چل رہا ہو تو کیا
وہ اَپنے فیصلہ کے لِئے مسیحی مُقدّسین کی بجائے بےدِینوں کی عدالت
میں جانے کی جُرأت کرے گا؟
2 کیا تُم نہیں جانتے کہ مُقدّس لوگ دُنیا کا اِنصاف کریں گے؟ اَور
جَب تُمھیں دُنیا کا اِنصاف کرنا ھے تو کیا تُم اِس قابل بھی نہیں کہ چُھوٹی
چُھوٹی باتوں کا فیصلہ کر سکو؟
3 کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کا اِنصاف کریں گے؟ اِس دُنیا
کے مُعاملات کا تو ذِکر ھی کیا؟
4 اگر تُم میں اَیسے دُنیوی مُقدّمے ہوں تو کیا تُم اُن کا فیصلہ اَیسے
لوگوں سے کراؤگے جِن کی جماعت میں کوئی حیثیت نہیں؟
5 میں تُمھیں شرمندہ کرنے کے لِئے یہ کہتا ہُوں۔ کیا سچ مُچ تُم میں
ایک بھی عقلمند نہیں جو مسیحی بھائیو کے مُعاملات کا بِلاجِھجک
فیصلہ کر سکے؟
6 بَلکہ ایک مسیحی بھائی دُوسرے مسیحی بھائی پر مُقدّمہ دائر کرتا
ھے اَور وہ بھی بےاِعتقادوں کی عدالت میں۔
7 دراصل تُم میں بڑا نقص یہ ھے کہ تُم آپَس کی مُقدّمہ بازی میں
مشغُول ہو۔ تُم ظُلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اَپنا نُقصان کیوں نہیں
قبُول کرتے؟

8 اِس کے برعکس تُم ظُلم کرتے ہو، نُقصان پہُنچاتے ہو اَور وہ بھی
اَپنے ہی مسیحی بھائیوں اَور بہنوں کو۔
9 کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں
گے؟ دھوکے میں نہ رہو! نہ حرام کار نہ بُت پرست، نہ زناکار، نہ
لَونڈے باز
10 نہ چور، نہ لالچی، نہ شرابی، نہ گالی بکنے والے، نہ ظالِم خُدا کی
بادشاہی کے وارِث ہوں گے۔
11 تُم میں بعض اَیسے ہی تھے مگر تُم خُداوَند یِسوعؔ المسیح کے نام اَور
ہمارے خُدا کے پاک رُوح سے دھل گیٔے، پاک ہو گئے اَور راستباز
ٹھہرائے گیٔے۔

جنسی بدفعلی

12 ساری چیزیں میرے لیٔے جائز ہیں مگر ساری چیزیں مفید نہیں۔
ساری چیزیں میرے لیٔے روا ہیں لیکن مَیں کسی چیز کا غُلام نہ بنُوں
گا۔
13 کھانا پیٹ کے لیٔے، "اَور پیٹ کھانے کے لیٔے لیکن خُدا اِن
دونوں کو نیست و نابُود کر دے گا۔ مگر بَدن بدفعلی کے لیٔے نہیں بَلکہ
خُداوَند کے لیٔے ہے اَور وُہی اُس کا مالک ہے۔"
14 خُدا نے اَپنی قُدرت سے خُداوَند یِسوعؔ کو زندہ کیا اَور وہ ہمیں
بھی اَپنی قُدرت سے زندہ کرے گا۔
15 کیا تُم نہیں جانتے کہ تمہارے بَدن المسیح کے اَعضا ہیں؟ کیا میں
المسیح کے اَعضا لے کر اُنہیں کسی فاحِشہ کے ساتھ جوڑ دُوں؟ ہرگز
نہیں!

16 کیا تُم نہیں جانتے کہ جو کسی فاحِشہ سے صُحبت کرتا ہے، اُس
کے ساتھ ایک جِسم ہو جاتا ہے؟ کیونکہ صحیفہ میں لِکھّا ہے، ”وہ
دونوں مِل کر ایک جِسم ہوں گے۔“*
17 مگر جو خُود کو خُداوَند سے جوڑ دیتا ہے وہ رُوحانی طور پر اُس
کے ساتھ ایک ہو جاتا ہے۔
18 جنسی بدفعلی سے دُور رہو۔ اِنسان کے دُوسرے سارے گُناہ بَدن
سے تعلّق نہیں رکھتے لیکن حرام کار اَپنے بَدن کا بھی گُنہگار ہے۔
19 کیا تُم نہیں جانتے کہ تمہارا بَدن اُس پاک رُوح کا مَقدِس ہے
جو تُم میں بسا ہُوا ہے اَور جسے تُم نے خُدا کی طرف سے پایا ہے؟ تُم
اَپنے نہیں ہو۔
20 کیونکہ تُم قیمت سے خریدے گئے ہو۔† پس اَپنے بَدن سے خُدا
کا جلال ظاھر کرو۔

7

اِزدواجی زندگی

1 جِن باتوں کے بارے میں تُم نے مُجھے اَپنے خط میں لِکھّا ہے:
”اُن کا جَواب یہ ہے، آدمی کے لئے اَچھّا ہے کہ شادی نہ کرے۔“*
2 لیکن چونکہ جنسی بدفعلی زوروں پر ہے اِس لئے ہر مَرد کو چاہیے
کہ وہ بیوی رکھے اَور ہر عورت کو چاہیے کہ شوہر رکھے۔

* **6:16** پیدا 24:2 † **6:20** ”المسیح نے اُسے خریدا ہے اَور آپ کے لئے ادائیگی کی ہے۔“
* **7:1** یا ”شادی شُدہ جوڑے جنسی تعلّقات پیدا نہیں کرتے ہیں۔“

3 شوہر اَپنی بیوی کا اِزدواجی حق اَدا کرے اَور اُسی طرح بیوی
اَپنے شوہر کا۔
4 بیوی کے بَدن پر صِرف اُسی کا اِختیار نہیں بَلکہ اُس کے شوہر کا
بھی ہے۔ اُسی طرح شوہر کے بَدن پر صِرف اُسی کا اِختیار نہیں بَلکہ
اُس کی بیوی کا بھی ہے۔
5 تُم دونوں ایک دُوسرے سے جُدا مت رہو لیکن آپَس کی رضامندی
سے کچھ عرصہ کے لِئے جُدا رہ سکتے ہو تا کہ دعا کرنے کے لِئے فُرصت
پا سکو۔ بعد میں پھر اِکٹھے ہو جاؤ۔ کہیں اَیسا نہ ہو کہ تُم ضَبط نہ
کر سکو اَور شیطان تُمہیں آزمائش میں ڈال دے۔
6 یہ رعایت میں اَپنی طرف سے دے رہا ہُوں، اِسے میرا حُکم نہ
سمجھ لینا۔
7 میں تو یہ چاہتا ہُوں کہ جَیسا میں ہُوں† سَب مسیحی میری طرح
ہوں۔ لیکن ہر ایک کو خُدا کی طرف سے خاص تَوفیق مِلی
ہے، کسی کو کسی طرح کی، کسی کو کسی طرح کی۔
8 غَیر شادی شُدہ اَور بیواؤں سے میرا یہ کہنا ہے: اگر وہ میری طرح
بغیر شادی کے رہیں، تو اَچھّا ہے۔
9 لیکن اگر ضَبط کی طاقت نہ ہو تو شادی کر لیں کیونکہ شادی کر
لینا نَفس کی آگ میں جلتے رہنے سے بہتر ہے۔
10 مگر جِن کی شادی ہو چُکی ہے اُنہیں میں نہیں بَلکہ خُداوند حُکم
دیتاہے کہ بیوی اَپنے شوہر کو نہ چھوڑے۔

† 7:7 پَولُسؔ غَیر شادی شُدہ تھے۔

11 اگر اُسے چھوڑتی ہے تو بے نکاح رہے یا اَپنے شوہر سے پھر صُلح
کر لے اَور شوہر بھی اَپنی بیوی کو نہ چھوڑے۔
12 باقی لوگوں سے خُداوؔند کا نہیں بلکہ میرا کہنا یہ ہے کہ اگر
کسی مسیحی بھائی کی بیوی غَیر مسیحی ہو مگر اُس کے ساتھ رہنے پر
راضی ہو تو وہ شوہر اُسے نہ چھوڑے۔
13 اَور اگر کسی مسیحی عورت کا شوہر غَیر مسیحی ہو مگر اُس
کے ساتھ رہنے پر راضی ہو تو وہ عورت اُسے نہ چھوڑے۔
14 کیونکہ غَیر مسیحی شوہر اَپنی مسیحی بیوی کے سبب سے پاک
ٹھہرتا ہے اَور غَیر مسیحی بیوی اَپنے مسیحی شوہر کے سبب سے پاک
ٹھہرتی ہے، ورنہ تمہارے بچّے ناپاک ہوتے، مگر اَب وہ پاک ہیں۔
15 لیکن اگر کوئی غَیر مسیحی شوہر یا بیوی، مسیحی بیوی یا مسیحی
شوہر سے جُدا ہونا چاہے تو اُسے ہو جانے دو۔ اِس صورت میں کوئی
مسیحی بھائی یا بہن پابند نہیں؛ کیونکہ خُدا نے ہمیں اَمن سے رہنے کے
لئے بُلایا ہے۔
16 اَے مسیحی بیوی! تُجھے کیا خبر کہ شاید تو اَپنے شوہر کو
بچالے؟ اَور اَے مسیحی شوہر! تُجھے کیا خبر کہ شاید تو اَپنی بیوی کو
بچالے؟

اِطاعت کا حُکم

17 بہرحال، ہر ایک شخص کو چاہئے کہ خُداوؔند کی بخشی ہُوئی
تَوفیق کے مُطابق زندگی گزارے اَور اُسی حالت میں رہے جِس میں
وہ اَپنے بُلائے جانے کے وقت تھا۔ میں سَب جماعتوں میں یہی اُصول
مُقرّر کرتا ہُوں۔

18 اگر کسی کا ختنہ ہو چکاھے اَور وہ المسیح کے پاس آتا ھے
تو وہ اَپنے آپ کو نامختون ظاھر نہ کرے اَور اگر کوئی نامختون شخص
مسیحی ہوتاھے تو ضرُوری نہیں کہ وہ ختنہ کرائے۔
19 ختنہ کرانا یا نہ کرانا کوئی اہم بات نہیں ھے بَلکہ خُدا کے حُکموں
پر عَمل کرنا ھی سَب کچھ ھے۔
20 ھر شخص اُسی حالت میں رھے جِس میں وہ المسیح کے پاس بُلایا
گیا۔
21 اگر تو غُلامی کی حالت میں بُلایا گیا تو فکر نہ کر لیکن اگر تُجھے
آزاد ہونے کا موقع ملے تو اُس موقع سے فائدہ اُٹھا۔
22 کیونکہ جو غُلام ھے اَور مسیحی ہو جاتا ھے وہ خُداوؔند کا آزاد
کیا ہُواھے، اِسی طرح جو آزاد ھے اَور المسیح کے پاس آتا ھے وہ المسیح
کا غُلام بَن جاتا ھے۔
23 تُم خرید لئے گئے‡ ہو اَور تمہاری قیمت اَدا کی جا چُکی ھے، اَب
آدمیوں کے غُلام مت بنو۔
24 اَے بھائیو اَور بہنوں! جو کوئی جِس حالت میں بُلایا گیا ھے وہ
خُدا کی حُضُوری میں اُسی حالت میں رھے۔

غَیر شادی شُدہ کے متعلّق

25 کنواریوں کے متعلّق میرے پاس خُداوؔند کا کوئی حُکم نہیں ھے:
لیکن خُداوؔند کی مہربانی سے، ایک وفادار مسیحی کی حیثیت سے میں
اَپنی شخصی رائے پیش کرتا ہُوں۔

‡ 7:23 المسیح نے آپ کو خرید لیا ھے۔

26 ہم بڑے نازک دَور سے گزر رہے ھیں اِس لِئے تمھارے لِئے یہی
بہتر ہے کہ تُم جَیسے ہو وَیسے ھی رہو۔
27 اگر شادی شُدہ ہو تو بیوی کو چھوڑدینے کا خیال نہ کرو۔ اگر
ابھی شادی نہیں کی تو شادی کرنے کا خیال چھوڑ دو۔
28 لیکن اگر تُم شادی کر بھی لو تو یہ کوئی گُناہ نہیں اَور اگر کوئی
کنواری لڑکی شادی کر لے تو یہ بھی گُناہ نہیں۔ مگر شادی کرلینے والے
اَپنی اِنسانی زندگی میں کافی تکلیف اُٹھاتے ھیں اَور مَیں تُمھیں اِس تکلیف
سے بچانا چاھتا ھُوں۔
29 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں یہ کہنا چاھتا ھُوں کہ وقت تنگ ہے
چنانچہ بیویوں والے آئندہ اَیسے رہیں جَیسے وہ بغیر بیویوں کے ھیں۔
30 رونے والے اَیسے ھُوں کہ گویا وہ روتے نہیں اَور خُوشی منانے
والے اَیسے ھوں گویا وہ خُوشی نہیں مناتے۔ خریدنے والے اَیسے ھوں
گویا اُن کے قبضہ میں کچھ بھی نہیں۔
31 دُنیا کی چیزوں سے سروکار رکھنے والے اِس دُنیا کے ھی ھوکر نہ
رہ جائیں کیونکہ اِس کی صورت بدلتی جاتی ہے۔
32 میں یہ چاھتا ھُوں کہ تُم بے فکر رہو۔ بِن بیاھا آدمی خُداوَند کی
باتوں کی فکر میں رھتاھے کہ کِس طرح خُداوَند کو خُوش کرے۔
33 لیکن شادی شُدہ دُنیا کے لِئے فِکرمند رھتاھے کہ کِس طرح اَپنی
بیوی کو خُوش کرے۔
34 پس اُس کی توجّہ دونوں طرف رھتی ہے۔ بِن بیاھی اَور کنواری
عورت خُداوَند کی باتوں کی فکر میں رھتی ہے تاکہ اُس کا جِسم اَور
رُوح دونوں خُداوَند کے لِئے وقف ھوں۔ لیکن شادی شُدہ عورت دُنیا

کی فکر میں رہتی ہے کہ کِس طرح اَپنے شوہر کو خُوش کرے۔
35 میں یہ تمہارے فائدہ کے لِئے کہتا ہُوں نہ کہ تمہارے لِئے مُشکل
پیدا کرنے کے لِئے تاکہ تُم اَچھّی زندگی گُزارو اَور بِلا تامّل خُداوؔند کی
خدمت میں مشغُول رہو۔
36 اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ میں اَپنی منگنی شُدہ کنواری کا حق
مار رہا ہوں، کنواری لڑکی کی جَوانی ڈھلی جا رہی ہے اَور ضرُوری
ہے کہ اُسے شادی کرنی چاہئے تو جَیسا چاہے وَیسا کرے اُسے اِختیار
ہے کہ لڑکی کا بیاہ ہو جانے دے کیونکہ یہ کوئی گُناہ نہیں۔
37 مگر وہ باپ جو اَیسی ضرُورت محسُوس نہیں کرتا اَور اُس نے اَپنے
دِل میں پکّا فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اَپنی لڑکی کو کنواری ہی رہنے
دے گا تو وہ اَچھّا کرتا ہے۔
38 غرض جو اَپنی کنواری لڑکیوں کو بیاہ دیتاہے وہ اَچھّا کرتا ہے
اَورجو بیاہ نہیں کر سکتا وہ بھی اَچھّا کرتا ہے۔
39 بیوی اَپنے شوہر کے جیتے جی اُس کی پابند ہے لیکن اُس کی موت
کے بعد وہ جِس سے چاہے دُوسری شادی کر سکتی ہے بشرطیکہ وہ
آدمی خُداوؔند میں ہو۔
40 مگر میری رائے یہ ہے کہ اگر وہ بِیوہ ہی رہے تو زِیادہ خُوش
رہے گی اَور مَیں سمجھتا ہُوں کہ یہ بات خُدا کی رُوح نے میرے دِل
میں ڈالی ہے۔

8

بُتوں کے لِئے قُربانیاں اَور نذرانے

1 اُن قُربانیوں کے بارے میں جو بُتوں کو پیش کی جاتی ھیں: میرا
کہنا یہ ھے کہ ”ھم سَب علم رکھتے ھیں۔“ علم غُرور پیدا کرتا ھے لیکن
مَحَبّت ترقّی بخشتی ھے۔
2 اگر کوئی یہ خیال کرتا ھے کہ وہ کچھ جانتا ھے تو جَیسا جاننا
چاھیے وَیسا اَب تک نہیں جانتا۔
3 لیکن جو خُدا سے مَحَبّت رکھتا ھے، خُدا اُسے جانتا ھے۔

4 اَب رھا یہ سوال کہ بُتوں کو پیش کی گئی قُربانیوں کا گوشت
کھانا چاھیے یا نہیں: ھم سَب یہ جانتے ھیں کہ ”بُتوں کی حقیقت دُنیا
میں کچھ بھی نہیں خُدا ایک ھے اَور اُس کے سِوا کوئی خُدا نہیں۔“
5 اگرچہ آسمان میں اَور زمین پر اَور بہت سے ”خُدا“ اَور ”خُداوَند“
مانے جاتے ھیں،
6 لیکن ھمارے نزدیک تو خُدا ایک ھی ھے، جو آسمانی باپ ھے،
اَور سَب چیزوں کا خالق ھے اَور ھم اُسی کے لِئے جیتے ھیں؛ اَور ایک
ھی خُداوَند ھے، یعنی یِسوعؔ المسیح جِن کے وسیلہ سے سَب چیزیں پیدا
ھوئیں اَور ھم بھی اُن ھی سے۔

7 لیکن یہ علم سَب کو نہیں ھے۔ بعض لوگ اَب تک بُتوں کی پرستش
کے عادی ھیں اِس لِئے جَب وہ قُربانی کے گوشت کو اِس خیال سے
کھاتے ھیں کہ یہ کسی خُدا کی نذر کی قُربانی ھے، تو اَپنے ضمیر کی
کمزوری کی وجہ سے، وہ اَپنے آپ کو ناپاک سمجھنے لگتے ھیں۔
8 لیکن کھانا ھمیں خُدا سے نہیں مِلائے گا؛ اگر ھم اُسے نہ کھائیں،
تو ھمارا کوئی نُقصان نہیں اَور اگر کھا لیں تو فائدہ بھی نہیں۔

9 مگر خبردار رہو، اَیسا نہ ہو کہ تمھاری یہ آزادی کمزور ایمان والوں
کے لِئے ٹھوکر کا باعث بَن جائے۔
10 اگر کوئی کمزور ضمیر والا تُم جَیسے صاحبِ ایمان کو بُت خانہ
میں کھانا کھاتے دیکھے، تو کیا اُس کے دِل میں بُتوں کی نذر کی قُربانی
کو کھالینے کا حوصلہ پیدا نہ ہو جائے گا؟
11 یُوں تمھارا علم اُس کمزور بھائی یا بہن، کی ہلاکت کا باعث ٹھہرے
گا، جسے بچانے کے لِئے المسیح نے اَپنی جان، قُربان کر دی۔
12 اِس طرح تُم اَپنے مسیحی بھائی اَور بہن کے کمزور ضمیر کو ٹھیس
پہُنچا کر، نہ صِرف اُن کے گُنہگار ہوگے بَلکہ المسیح کے بھی گُنہگار
ٹھہروگے۔
13 اِس لِئے اگر میرا کھانا میرے مسیحی بھائی اَور بہن کے لِئے ٹھوکر
کا باعث ہو، تو میں گوشت کبھی نہیں کھاؤں گا تاکہ اَپنے مسیحی
بھائی اَور بہن کے لِئے ٹھوکر کا باعث نہ بنُوں۔

9

رسولوں کے حُقُوق اَور فرائض

1 کیا میں آزاد نہیں؟ کیا میں رسول نہیں؟ کیا مَیں نے یِسوعؔ کو نہیں
دیکھا جو ہمارے خُداوؔند ہیں؟ کیا تُم خُداوؔند کے لِئے میری خدمت کا
پھل نہیں ہو؟
2 اگر مَیں دُوسروں کی نظر میں رسول نہیں، تو کم اَز کم! تمھاری نظر
میں تو ہُوں کیونکہ تُم خُود خُداوؔند میں میری رِسالت پر مُہر ہو۔
3 جو مُجھ سے بازپُرس کرتے ہیں اُن کے لِئے میرا جَواب یہ ہے۔

4 کیا ھمیں یه حق حاصل نہیں که هم بھی کھا پی سکیں؟
5 کیا ھمیں یه اِختیار نہیں که کسی مسیحی بہن کو بیاہ کر اُسے اَپنی
هم سفر بنائے رکھیں جَیسا که دیگر رسول اَور خُداوؔند کے بھائی اَور
کیفؔا کرتے ھیں؟
6 کیا صِرف مُجھے اَور بَرنباسؔ کو ھی محنت مشقّت سے بعض رھنے
کا اِختیار نہیں ھے؟
7 کون سا سپاھی اَپنی گِرہ سے کھا کر جنگ کرتا ھے؟ کون ھے
جو انگور کا باغ لگا کر انگور نہیں کھاتا؟ یا کون سا چرواھا ھے جو
اَپنے گلّه کا دُودھ نہیں پیتا؟
8 کیا میں یه باتیں اِنسانی حیثیت سے کہتا ھُوں؟ کیا شَریعت بھی یہی
نہیں کہتی؟
9 کیونکه حضرت مَوشه کی شَریعت میں لِکھّا ھے: "گاھتے وقت
بَیل کا مُنه نه باندھنا۔"* کیا خُدا کو بیَلوں ھی کی پروا ھے؟
10 کیا وہ خاص طور پر یه ھمارے لِئے نہیں کہتا؟ ھاں، یه ھمارے
لِئے لِکھّا گیا کیونکه جوتنے والا اِس اُمّید پر جوتتا ھے اَور گاھنے والا
اِس اُمّید پر گاھتا ھے که اُنہیں فصل کا کچھ حِصّه ضرُور ملے گا۔
11 اگر ھم نے تمھارے فائدہ کے لِئے رُوحانی بیج بویا تو کیا یه کوئی
بڑی بات ھے که هم تمھاری جِسمانی چیزوں کی فصل کاٹیں؟
12 جَب اَوروں کو یه حق حاصل ھے که تُم سے کچھ حاصل کریں،
تو کیا ھمارا حق اُن سے زِیادہ نه ھوگا؟
لیکن هم نے اِس حق سے فائدہ نه اُٹھایا بَلکه سَب کچھ برداشت

* 9:9 اِست 4:25

کرتے رہے تا کہ ہماری وجہ سے المسیح کی خُوشخبری کی تبلیغ میں
رُکاوٹ پیدا نہ ہو۔
13 کیا تُم نہیں جانتے کہ جو بیت المُقدّس میں خدمت کرتے ہیں،
وہ وہیں سے کھاتے ہیں؟ اَورجو قُربان گاہ پر قُربانیاں چڑھانے کی
خدمت کرتے ہیں وہ اُن قُربانیوں کا کُچھ حِصّہ لیتے ہیں؟
14 اِسی طرح خُداوؔند نے بھی مُقرّر کیا ہے کہ جو انجیل کی مُنادی
کرتے ہیں وہ انجیل ہی کے وسیلہ سے گُزارہ کریں۔
15 اِس کے باوُجُود مَیں نے اِن میں سے کسی بھی حق کا کبھی
فائدہ نہیں اُٹھایا اَور نہ ہی اِس خیال سے لِکھ رہا ہُوں کہ اَب فائدہ
اُٹھاؤں، میں مَرجانا بہتر سمجھتا ہُوں بجائے اِس کے کسی کا اِحسَان
لے کر اَپنا فخر کھو دُوں۔
16 اگر مَیں انجیل کی مُنادی کرتا ہُوں، تو اِس لِئے نہیں کہ شیخی
بگھارُوں، کیونکہ یہ تو میرا فرض ہے۔ بَلکہ مُجھ پر افسوس! اگر مَیں
انجیل کی مُنادی نہ کروں۔
17 اگر مَیں اَپنی مرضی سے مُنادی کرتا ہُوں، تو اجر پانے کی اُمّید
بھی رکھتا ہُوں؛ لیکن اگر اَپنی مرضی سے نہیں، تو یُوں سمجھ لو کہ
خُدا نے مُجھے انجیل سُنانے کا اِختیار بخشا ہُوا ہے۔
18 اِس صورت میں میرا اجر کیا ہے؟ محض یہ کہ انجیل کی مُنادی
بالکُل مُفت کرکے فخر کر سکوں اَور اُس حق کا فائدہ نہ اُٹھاؤں جو
انجیل نے مُجھے دے رکھا ہے۔

پَولُسؔ کا آزادی کا اِستعمال

19 اگرچه میں آزاد هُوں اَور کسی کا غُلام نہیں پھر بھی مَیں نے
اَپنے آپ کو سَب کا غُلام بنا رکھا هے تا که زِیاده سے زِیاده لوگوں
کو المسیح کے پاس لا سکوں۔
20 میں یہُودیوں میں یہُودی بنا تا که یہُودیوں کو المسیح کے لِئے جیت
سکوں۔ اهلِ شَریعت کے لِئے شَریعت والا بنا تا که اهلِ شَریعت کو
جیت سکوں حالانکه میں خُود شَریعت کا پابند نہیں۔
21 جو لوگ شَریعت نہیں رکھتے، میں اُن کے لِئے بےشَرع بنا تا که
بےشَرع لوگوں کو جیت سکوں)میں خُدا کی نظر میں بےشَرع نہیں تها
بَلکه المسیح کی شَریعت کے تابع تها(
22 کمزوروں کی خاطِر کمزور بنا تا که کمزوروں کو جیت سکوں۔
میں سَب لوگوں کی خاطِر سَب کچھ بنا هُوا هُوں تا که کسی نه کسی
طرح بعض کو بچا سکوں۔
23 میں یه سَب کچھ انجیل کی خاطِر کرتا هُوں تا که اُس کی برکتوں
میں شریک هو سکوں۔

ذاتی نظم و ضَبط کے متعلّق

24 کیا تُم نہیں جانتے که دَوڑ کے میدان میں مُقابله کے لِئے سَب هی
دَوڑتے هیں لیکن اِنعام ایک هی پاتا هے۔ تُم بھی اَیسے دَوڑو که جیت
سکو۔
25 کھیلوں کے مُقابله میں حِصّه لینے والا هر کھِلاڑی هر طرح کی
احتیاط برتتا هے۔ وه لوگ ایک فانی تاج پانے کے لِئے اَیسا کرتے هیں۔
لیکن هم اُس تاج کے لِئے اَیسا کرتے هیں جو غَیر فانی هے۔

26 میں بھی جیتنے کا مقصد سامنے رکھ کر دَوڑتا ہُوں اَور مُکّے باز
کی طرح لڑتا ہُوں، ہَوا کو مارنے والے کی طرح نہیں۔
27 بَلکہ میں اَپنے بَدن کو مارتا، پیٹتا اَور اُسے قابُو میں رکھتا ہُوں
تا کہ اَیسا نہ ہو کہ دُوسروں کو تبلیغ کرنے کے بعد میں خُود اِنعام سے
محروم رہ جاؤں۔

10

تاریخ سے عِبرت پانا

1 اَے میرے بھائیو اَور بہنوں! میں نہیں چاہتا کہ تُم ہمارے
آباؤاَجداد کی حالت کو بھُول جاؤ کہ وہ کِس طرح بادل کے نیچے
محفوظ رہے اَور بحرِقُلزمؔ پار کرکے بچ نکلے۔
2 اَور اُن سَب نے بادل اَور سمُندر میں بطور حضرت مَوشہ کے پیروکار
پاک غُسل لیا۔
3 سَب نے ایک ہی رُوحانی خُوراک کھائی۔
4 سَب نے ایک ہی رُوحانی پانی پیا کیونکہ وہ اُس رُوحانی چٹّان
سے پانی پیتے تھے جو اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اَور وہ چٹّان حُضُور
المسیح تھے۔
5 اِس کے باوُجُود خُدا اُن کی ایک کثیر تعداد سے راضی نہ ہُوا،
چنانچہ اُن کی لاشیں بیابان میں بِکھری پڑی رہیں۔
6 یہ باتیں ہمارے لِئے عِبرت کا باعث ہیں تا کہ ہم بُری چیزوں کی
خواہش نہ کریں جَیسے اُنہُوں نے کی۔

7 اَور تُم بُت پرست نہ بنو جِس طرح اُن میں سے بعض لوگ بَن گیٔے
جَیسا کہ کِتاب مُقدّس میں لِکھّا ہے: ”لوگ کھانے پینے کے لِئے بیٹھے
اَور پھر اُٹھ کر رنگ رلیاں منانے لگے۔“*
8 ہم جنسی بدفعلی نہ کریں جَیسے اُن لوگوں میں سے بعض نے کی
اَور ایک ہی دِن میں تئیس ہزار مارے گیٔے۔
9 ہم خُداوؔند المسیح کی آزمائش نہ کریں جَیسے اُن میں سے بعض
نے کی اَور سانپوں نے اُنہیں ہلاک کر ڈالا۔
10 بُڑبُڑانا چھوڑ دو جَیسے اُن میں سے بعض بُڑبُڑائے اَور موت کے
فرشتہ کے ہاتھوں مارے گیٔے۔
11 یہ باتیں اُنہیں اِس لِئے پیش آئیں کہ وہ عِبرت حاصل کریں اَور
ہم آخِری زمانہ والوں کی نصیحت کے لِئے لکھی گئیں۔
12 پس جو کویٔی اَپنے آپ کو ایمان میں قائِم اَور مضبُوط سمجھتا
ہے، خبردار رہے کہ کہیں گِر نہ پڑے۔
13 تُم کسی اَیسی آزمائش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے
باہر ہو۔ خُدا پر بھروسا رکھو، وہ تُمہیں تمہاری قُوّت برداشت سے زِیادہ
سخت آزمائش میں پڑنے ہی نہ دے گا۔ بلکہ جَب آزمائش آئے گی تو
اُس سے بچ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تُم برداشت کر سکو۔

بُت پرستی اَور عِشائے خُداوندی

14 اِس لِئے میرے عزیزو! بُت پرستی سے دُور رہو۔

---

* **10:7** خُرو 6:32

15 میں تُمھیں عقلمند سمجھ کر یہ باتیں کہتا ھُوں۔ تُم خُود میری باتوں
کو پرکھ سکتے ھو۔
16 جَب ھم عِشائے خُداوندی کا پیالہ لے کر اُسے شُکر گُزاری کے
ساتھ پیتے ھیں تو کیا ھم المسیح کے خُون میں شریک نہیں ھوتے؟ اَور
جَب ھم روٹی توڑ کر کھاتے ھیں تو کیا المسیح کے بَدن میں شریک
نہیں ھوتے؟
17 چونکہ روٹی ایک ھی ھے، اِسی طرح ھم سَب جو بہت سے ھیں
مِل کر ایک بَدن ھیں کیونکہ ھم اُسی ایک روٹی میں شریک ھوتے
ھَیں۔
18 بنی اِسرائیلؔ پر نگاہ کرو۔ کیا قُربانی کا گوشت کھانے والے قُربان
گاہ کے شریک نہیں؟
19 کیا میرے کہنے کا مطلب یہ ھے کہ بتوں کی نذر کی قُربانی اَور
بُت کوئی اھمیّت رکھتے ھیں۔
20 ھرگز نہیں، بَلکہ جو قُربانیاں بُت پرست کرتے ھیں وہ شَیاطِین کے
لِئے ھوتی ھیں نہ کہ خُدا کے لِئے اَور مَیں نہیں چاھتا کہ تُم شَیاطِین سے
واسطہ رکھو۔
21 تُم خُداوؔند کے پیالہ سے اَور ساتھ ھی شیطان کے پیالہ سے پیو
اَیسا ناممکن ھے۔ تُم خُداوؔند اَور شیطان دونوں ھی کے دسترخوان میں
شریک نہیں ھو سکتے۔
22 کیا ھم اَیسا کرنے سے خُداوؔند کے غضب کو نہیں بھڑکاتے؟ کیا
ھم اُس سے زِیادہ زورآور ھیں؟

ایمان لانے والوں کی آزادی

23 ”ہر چیز کے جائز ہونے کا یہ مطلب نہیں، ہر چیز مفید ہے۔ ہر
چیز جائز ہو تو بھی وہ ترقّی کا باعث نہیں ہوتی۔“
24 تاکہ کوئی شخص محض اَپنی بِہتری ہی کا خیال نہ کرے بَلکہ
دُوسروں کی بِہتری کا بھی خیال رکھے۔

25 جو گوشت بازار میں بِکتا ہے ضمیر کے جائز یا ناجائز ہونے کا
سوال اُٹھائے بغیر اُسے کھا لیا کرو۔
26 کیونکہ یہ دُنیا، ”اَور اُس کی ساری چیزیں خُداوَند ہی کی مِلکیّت
ہیں۔“

27 اگر کوئی غَیر مسیحی تُمہیں کھانے کی دعوت دے اَور تُم جانا
چاہو تو جو کچھ تمہارے سامنے رکھا جائے اُسے ضمیر کے بِلا حیل و
حُجّت کے کھالو۔
28 لیکن اگر کوئی تُمہیں بتائے، ”یہ قُربانی کا گوشت ہے،“ تو اُسے
مت کھاؤ تاکہ تمہارا ضمیر تُمہیں ملامت نہ کرے اَور جتانے والا بھی
کسی غلط فہمی کا شِکار نہ ہو۔
29 میرا مطلب تمہارے ضمیر سے نہیں دُوسرے شخص کے ضمیر سے
ہے، بَلکہ اُس دُوسرے کا، بھلا میری آزادی دُوسرے شخص کے ضمیر
سے کیوں آزمائی جائے؟
30 اگر مَیں شُکر کرکے اُس کھانے میں شریک ہوتا ہُوں تو کسی
کو حق نہیں پہنچتا کہ مُجھے اُس کھانے کے لیٔے بدنام کرے جِس
کے لیٔے مَیں نے خُدا کا شُکر اَدا کیا تھا۔

31 پس تُم کھاؤ یا پیو یا خواہ جو کچھ کرو، سَب خُدا کے جلال کے
لیٔے کرو۔

32 تُم دُوسروں کے لِئے ٹھوکر کا باعث نہ بنو، خواہ وہ یہُودی یا یُونانی
یا وہ خُدا کی جماعت کے لوگ ہوں۔
33 میں خُود بھی یہی کرتا ہُوں۔ میری کوشش یہی رہتی ہے کہ
اَپنے ہر کام سے دُوسروں کو خُوشی پہُنچاؤں۔ میں اَپنا نہیں بَلکہ دُوسروں
کا فائدہ ڈھونڈتا ہُوں تا کہ لوگ نَجات پائیں۔

11

1 تُم میرے نمونہ پر چلو جَیسے میں المسیح کے نمونہ پر چلتا ہُوں۔

عبادت کے دَوران سَر ڈھانکنا

2 میں تمھاری تعریف کرتا ہُوں کہ تُم نے میری ساری روایتی باتیں
یاد رکھی ہیں اَور میری اُس تعلیم پرجو مَیں نے تُمھیں دی، عَمل کرتے
ہو۔
3 میں چاھتا ہُوں کہ تُم یہ بھی یاد رکھو کہ ہر مَرد کا سَر المسیح
ہے اَور عورت کا سَر مَرد ہے اَور المسیح کا سَر خُدا ہے۔
4 اِس لِئے اگر کوئی آدمی عبادت میں دعا یا نبُوّت کرتے وقت اَپنا
سَر ڈھانکتا ہے تو وہ اَپنے سَر کی بےحُرمتی کرتا ہے۔
5 اَور اِسی طرح اگر کوئی عورت عبادت میں دعا یا نبُوّت کرتے
وقت اَپنا سَر نہیں ڈھانکتی تو وہ اَپنے سَر کی بےحُرمتی کرتی ہے گویا
اُس نے سَر مُنڈوا دیا ہے۔
6 اگر کوئی عورت اوڑھنی اِستعمال نہ کرنا چاھے تو وہ اَپنا سَر بھی
مُنڈوا دے لیکن اگر وہ سَر مُنڈوانے کو باعث شرم سمجھتی ہے تو وہ
اوڑھنی سے اَپنا سَر ڈھانکے۔

7 البتّہ مَرد کو اَپنا سَر نہیں ڈھانکنا چاھئے کیونکہ وہ خُدا کی صورت
پر ھے اَور اُس سے خُدا کا جلال ظاھر ھوتا ھے۔ مگر عورت سے مَرد
کا جلال ظاھر ھوتا ھے۔
8 اِس لِئے کہ مَرد عورت سے نہیں بَلکہ عورت مَرد سے پیدا کی
گئی۔
9 اَور مَرد عورت کی خاطِر نہیں بَلکہ عورت مَرد کی خاطِر پیدا کی
گئی۔
10 اِس لِئے اَور فرشتوں کے سبب سے عورت کو چاھئے کہ اَپنا سَر
ڈھانکے تا کہ ظاھر ھو کہ وہ مَرد کے تابع ھے۔
11 تو بھی خُداوَند کی نظر میں عورت بغیر آدمی کے نہیں اَور آدمی
بغیر عورت کے نہیں۔
12 کیونکہ جَیسے عورت مَرد سے پیدا کی گئی ھے وَیسے ھی مَرد
بھی عورت کے وسیلہ سے پیدا ھوتا ھے۔ مگر ھر چیز کا خالق خُدا ھے۔
13 تُم خُود ھی فیصلہ کرو، کیا کسی عورت کا سَر ڈھانکے بغیر خُدا
سے دعا کرنا مُناسب ھے؟
14 کیا فِطرت خُود بھی یہ نہیں سِکھاتی کہ اگر کسی مَرد کے سَر
کے بال لمبے ھوں تو یہ اُس کے لِئے شرم کی بات ھے؟
15 لیکن اگر عورت لمبے بال رکھے تو یہ اُس کے لِئے زینت کا باعث
ھیں کیونکہ لمبے بال اُسے گویا پردے کی غرض سے دئیے گئے ھیں۔
16 اگر کوئی اِس بارے میں حُجّت کرنا چاھے تو اُسے مَعلُوم ھو کہ
نہ ھمارا اَیسا دستور ھے نہ خُدا کی جماعتوں کا۔

عِشائے خُداوندی

17 اَب جو ہدایت میں تُمھیں دے رہا ہُوں اُس میں تمھارے لِئے
تعریف کی کوئی بات نہیں، کیونکہ تمھارے جمع ہونے سے فائدہ نہیں
بَلکہ نُقصان ہوتا ہے۔
18 پہلی بات تو یہ ہے کہ جَب تمھاری جماعت جمع ہوتی ہے تو مَیں
نے سُنا ہے کہ تمھارے درمیان تِفرقے اُٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ میں
اِس بات کو کسی حَد تک قابل یقین سمجھتا ہُوں۔
19 تُم لوگوں میں بِدعتوں کا پایا جانا لازمی ہے تا کہ ظاہر ہو جائے
کہ تمھاری جماعت میں کون سے لوگ راہ راست پر ہیں۔
20 کیونکہ جَب تُم جمع ہوتے ہو تو تمھارا کھانا عِشائے خُداوندی
نہیں ہو سَکتا۔
21 اِس لِئے کہ ہر ایک دُوسروں سے پہلے ہی اَپنا کھانا کھا لیتا
ہے۔ کوئی تو بھُوکا رہ جاتا ہے اَور کسی کو نشہ بھی ہو جاتا ہے۔
22 کیا کھانے اَور پینے کے لِئے تمھارے گھر مَوجُود نہیں؟ یا پھر خُدا
کی جماعت کی تمھارے نزدیک کوئی اہمیّت نہیں اَور جِن کے پاس
کھانے کو کچھ نہیں ہوتا اُنہیں شرمندہ کرتے ہو؟ میں کہُوں بھی تو
کیا کہُوں؟ کیا تمھاری تعریف کروں؟ نہیں میں اِس مُعاملہ میں تو تمھاری
تعریف نہیں کر سَکتا!
23 یہ بات مُجھ تک خُداوؔند کے ذریعہ پہُنچی اَور مَیں نے تُم تک
پہُنچا دی کہ خُداوؔند یِسوعؔ نے جِس رات وہ پکڑوائے گئِے، روٹی لی،
24 اَور خُدا کا شُکر کرکے توڑی اَور کہا، یہ میرا بَدن ہے جو تمھارے
لِئے توڑا گیا ہے، میری یادگاری کے لِئے یہی کیا کرو۔
25 اِسی طرح کھانے کے بعد یِسوعؔ نے انگوری شِیرے کا پیالہ لیا

اَور یہ کہہ کر دیا، یہ پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہے۔ جَب بھی اِسے
پیو میری یادگاری کے لِئے یہی کِیا کرو۔
26 کیونکہ جَب کبھی تُم یہ روٹی کھاتے اَور اِس پیالہ میں سے پیتے
ہو تو خُداوؔند کی موت کا اِظہار کرتے ہو جَب تک کہ خُداوؔند کی
زمین پر دُوسری آمد نہ ہو جائے۔
27 اِس لِئے جو کوئی غَیر مُناسب طور پر خُداوؔند کی روٹی کھائے یا
اِس پیالہ میں سے پیئے وہ خُداوؔند کے بَدن اَور خُون کا گُنہگار ٹھہرے
گا۔
28 چنانچہ اِس روٹی میں سے کھانے اَور اِس پیالہ میں سے پینے سے
پہلے ہر شخص کو چاہئے کہ وہ اَپنے آپ کو جانچ لے۔
29 کیونکہ جو اِس روٹی میں سے کھاتے وقت اَور اِس پیالہ میں سے
پیتے وقت المسیح کے بَدن کو نہیں پہچانتا وہ اِس کھانے اَور پینے کے
باوُجُود خُدا کی عدالت کے دِن سزا پائے گا۔
30 یہی وجہ ہے کہ تُم میں سے بہت سے لوگ کمزور اَور بیمار ہیں
اَور کئی ایک مَر بھی گئے ہیں۔
31 اگر ہم اَپنے آپ کو جانچتے تو خُدا کی عدالت کے دِن سزا نہ
پاتے۔
32 لیکن خُداوؔند ہمیں عدالت کے دِن سزا دے کر ہماری تربّیت
کرتے ہیں تاکہ ہم دُنیا کے ساتھ مُجرم نہ ٹھہرائے جائیں۔
33 اِس لِئے میرے بھائیو اَور بہنوں، جَب تُم عِشائے خُداوندی کے
لِئے جمع ہوتے ہو تو ایک دُوسرے کا اِنتظار کرو۔
34 اگر کوئی بھُوکا ہو تو اَپنے گھر میں کھالے تاکہ تمہارا جمع ہونا

خُدا کی عدالت کے دِن سزا کا باعث نہ ہو۔
میں باقی باتوں کا فیصلہ وہاں آنے پر کروں گا۔

12

رُوحانی نِعمتیں

1 اَے بھائیو اَور بہنوں! میں نہیں چاہتا کہ تُم رُوحانی نِعمتوں کے
بارے میں بے خبر رہو۔
2 تُمھیں یاد ہوگا کہ جَب تُم بے دین تھے تو دُوسروں کی باتوں میں
آکر گُونگے بُتوں کی پیروی کرنے لگے تھے۔
3 اِس لیٔے میں تُمھیں بتانا چاہتا ہُوں کہ جو شخص خُدا کی پاک
رُوح کی ہدایت سے کلام کرتا ہے وہ کبھی بھی ”یِسوعؔ کو ملعُون،“
نہیں کہہ سَکتا، اَور نہ ہی پاک رُوح کی ہدایت کے بغیر وہ کہہ سَکتا
ہے، ”یِسوعؔ خُداوؔند ہیں۔“
4 نِعمتیں تو مُختلف ہیں، لیکن پاک رُوح ایک ہی ہے۔
5 خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں، لیکن خُداوؔند ایک ہی ہے۔
6 اُن کے اثرات بھی مُختلف ہوتے ہیں، لیکن خُدا ایک ہی ہے جو
سَب میں ہر طرح کا اثر پیدا کرتا ہے۔
7 لیکن پاک رُوح کا ظہُور ہر شخص کو فائدہ پہنچانے کے لیٔے
ہوتا ہے۔
8 کسی کو پاک رُوح کی طرف سے حِکمت کا کلام عطا کیا جاتا
ہے اَور کسی کو اُسی رُوح کے وسیلہ سے علمیّت کا کلام،

9 کسی کو اُسی ایک رُوح سے ایمان اَور کسی کو شفا دینے کی
تَوفیق ملتی ہے،
10 کسی کو معجزے کرنے کی قُدرت دی جاتی ہے، اَور کسی
کو نبُوّت، کسی کو رُوحوں میں اِمتیاز، کسی کو طرح طرح کی زبانیں
بولنے کی قابلیّت، اَور کسی کو زبانوں کا ترجُمہ کرنے کی مہارت۔
11 یہ ساری نعمتیں وُہی ایک رُوح عطا کرتا ہے اَور جَیسا چاہتا ہے
ہر ایک کو بانٹتا ہے۔

ایک بدَن اَور کیٔ اَعضا

12 بدَن ایک ہے مگر اُس کے اَعضا بہت سے ہیں اَور جَب یہ بہت
سے اَعضا مِل جاتے ہیں تو ایک تن ہو جاتے ہیں۔ اِسی طرح المسیح
بھی ہیں۔
13 کیونکہ ہم خواہ یہُودی ہوں یا غَیریہُودی، خواہ غُلام ہوں یا آزاد،
سَب نے ایک ہی پاک رُوح کے وسیلہ سے ایک بدَن ہونے کے لیٔے
پاک غُسل پایا اَور ہم سَب کو ایک ہی رُوح پِلایا گیا۔
14 بدَن ایک عُضو پر نہیں بلکہ بہت سے اَعضا پر مُشتمل ہے۔
15 اگر پاؤں کہے، ”چونکہ میں ہاتھ نہیں اِس لیٔے بدَن کا حِصّہ
نہیں،“ تو کیا وہ اِس سبب سے بدَن سے جُدا تو نہیں؟
16 اَور اگر کان کہے، ”چونکہ میں آنکھ نہیں، اِس لیٔے بدَن کا حِصّہ
نہیں،“ تو کیا وہ اِس سبب سے بدَن سے جُدا تو نہیں رہتا؟
17 اگر سارا بدَن آنکھ ہی ہوتا تو وہ کیسے سُنتا؟ اگر سارا بدَن کان
ہی ہوتا تو وہ کیسے سُونگھتا؟

18 مگر حقیقت یہ ہے کہ خُدا نے ہر عُضو کو بَدن میں اَپنی مرضی
کے مُطابق رکھا ہے۔
19 اگر وہ سَب ایک ہی عُضو ہوتے تو بَدن کہاں ہوتا؟
20 مگر اَب اَعضا تو کیٔی ہیں لیکن بَدن ایک ہی ہے۔
21 آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی، ”مُجھے تمہاری ضرُورت نہیں،“
اَور نہ سَر پاؤں سے کہہ سَکتا ہے، ”میں تمہارا مُحتاج نہیں۔“
22 بَدن کے وہ اَعضا جو غَیر اہم اَور بڑے کمزور دِکھائی دیتے ہیں،
دراصل وہ بہت ضرُوری ہیں۔
23 اَور بَدن کے وہ اَعضا جنہیں ہم دُوسرے اَعضا سے حقیر جانتے
ہیں، اُن ہی کو زِیادہ عزّت دیتے ہیں اَور اِس احتیاط سے اُن کی
نگہداشت کرتے ہیں۔
24 جسے ہم اَپنے دُوسرے زیبا اَعضا کے لِئے ضرُوری نہیں سمجھتے۔
مگر خُدا نے بَدن کو اَیسے طریقے سے بنایا ہے کہ اُس کے جِن اَعضا
کو کم اہم سمجھا جاتا ہے وُہی زِیادہ عزّت کے لائق ہیں،
25 لیکن بَدن میں تِفرقہ نہ ہو بَلکہ اُس کے سَب اَعضا ایک دُوسرے
کی برابر فکر رکھیں۔
26 اگر بَدن کا ایک عُضو دُکھ پاتاہے تو سَب اَعضا اُس کے ساتھ
دُکھ پاتے ہیں اَور اگر ایک عُضو عزّت پاتاہے تو سَب اَعضا اُس کی
خُوشی میں شریک ہوتے ہیں۔
27 پس تُم مِل کر المسیح کا بَدن ہو اَور فرداً فرداً اُس کے اَعضا ہو۔
28 اَور خُدا نے جماعت میں بعض اَشخاص کو الگ الگ رُتبہ دیا
ہے۔ پہلے رسول ہیں، دُوسرے نبی، تیسرے اُستاد، پھر معجزے کرنے

والے، اُس کے بعد شفا دینے والے، پھر مددگار، پھر مُنتظِم اَور پھر
طرح طرح کی زبانیں بولنے والے۔
29 کیا سَب رسول ہیں؟ کیا سَب نبی ہیں؟ کیا سَب اُستاد ہیں؟ کیا
سَب معجزے کرتے ہیں؟
30 کیا سَب کو شفا دینے کی قُدرت مِلی ہے؟ کیا سَب طرح طرح
کی زبانیں بولتے ہیں؟ کیا سَب ترجُمہ کرتے ہیں؟
31 تُم بڑی سے بڑی نِعمتیں حاصل کرنے کی آرزُو میں رہو۔

مَحَبّت کی خصوصیت اَور اُس کی ضرورت

لیکن اَب مَیں تُمھیں سَب سے عُمدہ طریقہ بتاتا ہُوں۔

13

1 اگر مَیں اِنسانوں اَور فرشتوں کی زبانیں بولُوں لیکن مَحَبّت سے خالی
رہُوں تو میں ٹھنٹھناتے ہوئے پیتل یا جھَنجھَناتی ہُوئی جھانجھ کی مانِند
ہُوں۔
2 اگر مُجھے نبُوّت کرنے کی نِعمت مِل جائے اَور مَیں ہر راز اَور ہر
علم سے واقف ہو جاؤں اَور میرا ایمان اِتنا کامِل ہو کہ پہاڑوں کو سَرکا
دُوں، لیکن مَحَبّت سے خالی رہُوں، تو میں کُچھ بھی نہیں۔
3 اَور اگر اَپنا سارا مال غریبوں میں بانٹ دُوں اَور اَپنا بَدن قُربانی کے
طور پر جَلائے جانے کے لِئے دے دُوں اَور مَحَبّت سے خالی رہُوں تو
مُجھے کوئی فائدہ نہیں۔
4 مَحَبّت صَابر اَور مہربان ہوتی ہے۔ حَسد نہیں کرتی، شیخی نہیں
مارتی، گھمنڈ نہیں کرتی۔

5 بدتمیزی نہیں کرتی، خُود غرض نہیں ہوتی، طیش میں نہیں آتی،
بدگُمانی نہیں کرتی۔
6 مَحَبّت ناراستی سے خُوش نہیں ہوتی ہے بلکہ راستی سے خُوش
ہوتی ہے۔
7 سَب کا پردہ رکھتی ہے، ہمیشہ بھروسا کرتی ہے، ہمیشہ اُمّید
رکھتی ہے، ہمیشہ برداشت سے کام لیتی ہے۔
8 مَحَبّت لازوال ہے۔ نبُوّتیں موقُوف ہو جائیں گی؛ زبانیں جاتی رہیں
گی؛ علم مِٹ جائے گا۔
9 کیونکہ ہمارا علم ناقِص ہے اَور ہماری نبُوّت ناتمام،
10 لیکن جَب کامِل آئے گا تو ناقِص جاتا رہے گا۔
11 جَب مَیں بچّہ تھا تو بچّے کی طرح بولتا تھا، بچّے کی سِی سوچ رکھتا
تھا۔ لیکن جَب جَوان ہُوا تو بچپن کی باتیں چھوڑ دیں۔
12 اِس وقت تو ہمیں آئینہ میں دھُندلا سا دِکھائی دیتا ہے لیکن اُس
وقت رُوبرو دیکھیں گے۔ اِس وقت میرا علم ناقِص ہے مگر اُس وقت
میں پُورے طور پر پہچان لُوں گا، جَیسے میں پہچانا گیا ہُوں۔
13 غرض ایمان، اُمّید اَور مَحَبّت یہ تینوں دائمی ہیں لیکن مَحَبّت اِن
میں افضل ہے۔

14

پاک رُوح کی نِعمتیں

1 مَحَبّت کے طالب رہو اَور رُوحانی نِعمتوں کے حاصل کرنے کا بھی
شوق رکھو، خاص طور پر نبُوّت کرنے کی نِعمت کا۔

2 اِس کی وجہ یہ ہے کہ جو کسی اجنبی زبان میں کلام کرتا ہے
وہ اِنسان سے نہیں بَلکہ خُدا سے ہم کلام ہوتاہے کیونکہ اُس کی بات
کوئی نہیں سمجھتا، وہ پاک رُوح کی قُدرت سے راز کی باتیں کرتا ہے۔
3 لیکن جو نُبُوّت کرتا ہے وہ لوگوں سے اُن کی ترقّی، نصیحت اَور
تسلّی کی باتیں کرتا ہے۔
4 جو کسی اجنبی زبان میں کلام کرتا ہے وہ اَپنے ہی فائدہ کے لِئے
اَیسا کرتا ہے، مگر جو نبُوّت کرتا ہے وہ جماعت کی بھلائی کے لِئے اَیسا
کرتا ہے۔
5 اگرچہ میری یہ خواہش ہے کہ تُم سَب کے سَب اجنبی زبانوں
میں کلام کرو لیکن اِس سے زِیادہ بہتر یہ ہے کہ تُم نبُوّت کرو۔ کیونکہ
جو اجنبی زبانیں بولتا ہے، اگر وہ جماعت کی ترقّی کے خیال سے اُن کا
ترجُمہ نہ کرے تو نبُوّت کرنے والا اُس سے بڑا ہے۔
6 پس، اَے بھائیو اَور بہنوں! اگر مَیں تمہارے پاس آکر اجنبی زبانوں
میں کلام کروں لیکن تُم سے کسی مُکاشفہ یا علم یا نبُوّت یا تعلیم کی
باتیں نہ کہُوں تو تُمہیں مُجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟
7 اگر بانسری یا بربط اَیسے بے جان سازوں کو بجاتے وقت اُن کے
سُر صَاف صَاف نہ نکلیں تو جو راگ بجایا جا رہاہے اُسے کون پہچان
سکے گا؟
8 اگر تُرھی کی آواز صَاف صَاف سُنائی نہ دے تو کون جنگ کے
لِئے تیّار ہوگا؟
9 وَیسے ہی اگر تُم زبان سے صَاف صَاف بات نہ کہو گے تو کون
تمہاری سمجھے گا؟ سُننے والے سوچیں گے کہ تُم ہَوا سے باتیں کر رہے
ہو۔

10 دُنیا میں بے شُمار زبانیں پائی جاتی ھیں اَور اُن میں سے کوئی بھی
بے معنی نہیں۔
11 لیکن اگر مَیں کسی زبان کو سمجھ نہ سکوں تو میں اُس زبان
کے بولنے والے کی نظر میں اجنبی ٹھہروں گا اَور وہ بولنے والا بھی
میری نظر میں اجنبی ٹھہرے گا۔
12 اِسی طرح جَب تُم رُوحانی نِعمتوں کے پانے کی آرزُو کرو تو
کوشش کرو کہ تمھاری رُوحانی نِعمتوں کے اِضافہ سے جماعت کی ترقّی
ھو۔
13 چنانچہ وہ جو کسی اجنبی زبان میں کلام کرتا ھے دعا کرے
کہ وہ اُس کا ترجُمہ بھی کر سکے۔
14 کیونکہ اگر مَیں کسی اجنبی زبان میں دعا کروں تو میری رُوح تو
دعا کرتی ھے مگر میری عقل بیکار رھتی ھے۔
15 لٰہذا مُجھے کیا کرنا چاھئے؟ میں اَپنی رُوح سے دعا کروں گا، لیکن
مَیں اَپنی عقل سے بھی دعا کروں گا، میں اَپنی رُوح سے حَمد کے نغمہ
گاؤں گا، لیکن مَیں اَپنی عقل سے بھی گاؤں گا۔
16 اگر تُم صِرف رُوح ھی سے خُدا کی تعریف کرو، تو ناواقِف شخص
تیری شُکر گُزاری پر، کیسے، ”آمین“ کہے گا؟ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ
تُم کیا کہہ رہے ھو۔
17 تُم تو بے شک خُدا کا شُکر اَدا کرتے ھو جو اَچھّی بات ھے
لیکن اِس سے دُوسرے کی ترقّی نہیں ھوتی۔
18 میں خُدا کا شُکر اَدا کرتا ھُوں کہ میں تُم میں سَب سے زِیادہ غَیر
زبانیں بولتا ھُوں۔
19 لیکن جماعت میں کسی غَیر زبان میں دس ھزار باتیں کہنے سے

مُجھے یہ زِیادہ پسند ہے کہ اَوروں کی تعلیم کے لِئے صِرف پانچ باتیں
عقل سے کہُوں۔
20 اَے بھائیو اَور بہنوں! تُم عقل کے لِحاظ سے بچّے نہ بنے رہو۔
ہاں، بدی کے لِحاظ سے تو معصُوم بچّے بنے رہو لیکن عقل کے لِحاظ
سے، اَپنے آپ کو بالغ ثابت کرو۔
21 توریت میں لِکھّا ہے خُداوؔند فرماتے ہیں:

”میں اِس اُمّت سے بیگانہ زبانوں میں
اَور بیگانہ ہونٹوں سے باتیں کروں گا،
پھر بھی اُمّت کے لوگ میری نہ سُنیں گے۔“*

22 پس اجنبی زبانیں مسیحی مُومِنین کے لِئے نہیں بَلکہ بےاِعتقادوں
کے لِئے نِشان ہیں۔ اَور نبُوّت بےاِعتقادوں کے لِئے نہیں بَلکہ مسیحی
مُومِنین کے لِئے نِشان ہے۔
23 اگر ساری جماعت ایک جگہ جمع ہو اَور سَب کے سَب اجنبی
زبانیں بولنے لگیں اَور کُچھ ناواقِف یا بےاِعتقاد لوگ اَندر آ جائیں تو کیا
وہ تُمھیں پاگل نہیں سمجھیں گے؟
24 لیکن اگر سَب نبُوّت کریں اَور کویٔی غَیر مسیحی یا ناواقِف شخص
اَندر آ جائے تو وہ تمھاری باتیں سُن کر قائل ہو جائے گا اَور سَب لوگ
اُسے اَچھّی طرح پرکھ بھی لیں گے۔
25 اُس کے دِل کے بھید ظاہر ہو جائیں گے اَور وہ بھی مُنہ کے
بَل گِر کر خُدا کو سَجدہ کرے گا اَور اقرار کرے گا کہ، ”واقعی خُدا

---

* **14:21** یَشعیاہ 28:11-12

تمہارے درمیان مَوجُود ہے!“

عبادت اَور تنظیم

26 اَے بھائیو اَور بہنوں! تُمھیں کیا کرنا چاہیئے؟ جَب تُم عبادت کی
غرض سے جمع ہوتے ہو تو کسی کا دِل چاھتاھے کہ نغمہ گائے،
کوئی تعلیم دینا چاھتاھے، کوئی مُکاشفہ کی بات کہنا چاھتاھے، کوئی
کسی بیگانہ زبان میں کلام کرنا چاھتاھے، کوئی اُس کا ترجُمہ کرنا
چاھتاھے۔ لازِم ھے کہ جو کچھ کیا جائے جماعت کی ترقّی کے لئے
ہو۔
27 اگر کچھ لوگ بیگانہ زبان میں کلام کرنا چاھیں تو دو یا زِیادہ سے
زِیادہ تین شخص ایک ایک کرکے بولیں اَور کوئی اُن کا ترجُمہ کرے۔
28 اگر کوئی ترجُمہ کرنے والا مَوجُود نہ ھو تو بیگانہ زبان بولنے والا
جماعت میں خاموش رھے اَور دِل ھی دِل میں خُدا سے باتیں کر لے۔
29 نبیوں میں سے دو یا تین کلام کریں اَور باقی اُن کے کلام کو
پرکھیں۔
30 لیکن اگر ایک کے کلام کرتے وقت کسی دُوسرے پرجو نزدیک
بیٹھا ھو وَحی† اُترنے لگے تو پہلا شخص خاموش ھو جائے۔
31 اِس طرح تُم سَب ایک ایک کرکے نبُوّت کر سکوگے اَور سَب
لوگ سیکھیں گے اَور اُن کا حوصلہ بڑھے گا۔
32 اَور نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ھوتی ھیں۔
33 اِس لئے کہ خُدا بدنظمی کا نہیں بَلکہ اَمن کا بانی ھے۔ اَور جَیسا
کہ مُقدّسین کی سَب جماعتوں میں دستور ھے۔

† **14:30** وَحی خُدا کا پیغام جو رسولوں اَور نبیوں پر اُترتا ھے۔

34 عورتیں جماعت کے مجمع میں خاموش رھیں۔ اُنہیں بولنے کی اِجازت
نہیں بَلکہ تابع رھیں جَیسا کہ توریت میں بھی مرقُوم ھے۔
35 ھاں اگر کوئی بات سیکھنے کی تمنّا ھو تو گھر میں اَپنے شوھروں
سے پُوچھیں۔ اِس لِئے کہ جماعت کے مجمع میں بولنا عورت کے واسطے
شرمناک بات ھے۔
36 کیا تُم لوگوں کا یہ گُمان ھے کہ خُدا کا پیغام تُم لوگوں سے شروع
ھُوا ھے یا صِرف تُم ھی تک پہنچا ھے؟
37 اگر کوئی دعویٰ کرتا ھے کہ وہ نبی ھے یا وہ کسی اَور رُوحانی
نِعمت سے نوازا گیا ھے تو اُسے مَعلُوم ھونا چاھئے کہ جو کچھ میں تُمھیں
لِکھ رہا ھُوں وہ بھی خُداوَند ھی کا حُکم ھے۔
38 اگر وہ اَنجان بنتا ھے، تو اُسے اَنجان بنا رھنے دو۔
39 پس، اَے بھائیو اَور بہنوں! نبُوّت کرنے کی آرزُو رکھو اَور بیگانہ
زبانیں بولنے سے کسی کو منع مت کرو۔
40 لیکن یہ سَب کچھ شائِستگی اَور قرینہ سے عَمل میں آئے۔

15

المسیح کا زندہ ھو جانا

1 اَب، اَے بھائیو اَور بہنوں! میں تُمھیں وہ خُوشخبری یاد دِلانا چاھتا
ھُوں جو میں پہلے تُمھیں دے چُکا ھُوں، جسے تُم نے قبُول کر لیا تھا
اَور جِس پر تُم مضبُوطی سے قائِم بھی ھو۔
2 اُسی کے وسیلہ تُم نَجات بھی پاتے ھو۔ بشرطیکہ تُم اُس خُوشخبری
کو یاد رکھو جو مَیں نے تُمھیں دی تھی۔ ورنہ، تمھارا ایمان لانا بے
فائدہ ھے۔

3 کیونکه ایک بڑی اهم بات جو مُجھ تک پہُنچی اَور مَیں نے تُمھیں
سُنائِی یه هے: کِتاب مُقدّس کے مُطابق المسیح همارے گُناهوں کے لِئے
قُربان هُوئے،
4 دفن هُوئے اَور کِتاب مُقدّس کے مُطابق تیسرے دِن مُردوں میں
سے زنده هو گئیے۔
5 اَور کیفاؔ کو اَور پھر بَاره رسولوں کو دِکھائی دئیے۔
6 اُس کے بعد پانچ سَو سے زِیاده مسیحی بھائیوں اَور بہنوں کو ایک
ساتھ دِکھائی دئیے جِن میں سے اکثر اَب تک زنده هیں، بعض البتّه مَر
چُکے هیں۔
7 پھر یعقوب کو دِکھائی دئیے، اِس کے بعد سَب رسولوں کو،
8 اَور سَب سے آخِر میں مُجھے دِکھائی دئیے جو گویا ادھورے دِنوں
کی پیدائش هُوں۔
9 اِس لِئے که میں رسولوں میں سَب سے چھوٹا هُوں بَلکه رسول
کہلانے کے لائق بھی نہیں، کیونکه مَیں نے خُدا کی جماعت کو ستایا
تھا۔
10 لیکن اَب مَیں جو کُچھ هُوں، خُدا کے فضل سے هُوں اَور اُس کا
فضل جو مُجھ پر هُوا بے فائده نہیں هُوا، کیونکه مَیں نے اُن تمام رسولوں
سے زِیاده محنت کی اَور یه محنت مَیں نے اَپنی کوشش سے نہیں کی
بَلکه خُدا کے فضل نے مُجھ سے وَیسے کرائی۔
11 لٰهذا خواه میں هُوں یا خواه وه، هماری خُوشخبری ایک هی هے اَور
اُسی پر تُم ایمان لائے۔

مُردوں کی قیامت

12 جَب ھم المسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی مُنادی کرتے
ھیں تو تُم میں سے بعض کِس طرح کھہ سکتے ھیں کہ مُردے زندہ
نہیں ھوتے؟
13 اگر مُردوں کی قیامت نہیں تو المسیح بھی زندہ نہیں ھُوئے۔
14 اَور اگر المسیح زندہ نہیں ھُوئے، تو ھماری مُنادی کا کوئی فائدہ
نہیں اَور تمھارا ایمان لانا بھی بے فائدہ ٹھہرا۔
15 اگر مُردوں کا جی اُٹھنا ممکن نہیں تو گویا خُدا نے المسیح کو
بھی زندہ نہیں کیا، تو ھماری یہ گواھی کہ اُس نے المسیح کو زندہ کیا،
جھُوٹی ٹھہری۔
16 اگر مُردے زندہ نہیں ھوتے، تو المسیح بھی نہیں جی اُٹھے۔
17 اَور اگر المسیح نہیں جی اُٹھے، تو تمھارا ایمان بے فائدہ ھے؛ اَور تُم
ابھی تک اَپنے گُناھوں میں گِرفتار ھو۔
18 بَلکہ جو لوگ المسیح میں ھوکر سو گئے وہ بھی ھلاک ھوئے۔
19 اگر المسیح پر ایمان لانے سے ھماری اُمّید صِرف اِسی زندگی تک
محدُود ھے، تو ھم تمام اِنسانوں سے زِیادہ بدنصیب ھیں۔

20 لیکن حقیقت تو یہ ھے کہ المسیح مُردوں میں سے جی اُٹھے، لٰھذا
جو سو گئے ھیں اُن میں پہلا پھل ھوئے۔
21 کیونکہ جَب اِنسان کے ذریعہ موت آئی، تو اِنسان ھی کے ذریعہ
سے مُردوں کی قیامت بھی آئی۔
22 اَور جَیسے آدمؔ میں سَب اِنسان مَرتے ھیں، وَیسے ھی المسیح میں
سَب زندہ کِئے جائیں گے۔

23 لیکن ھر ایک اَپنی اَپنی باری کے مُطابق: سَب سے پہلے المسیح؛
پھر المسیح کے لَوٹنے پر، اُن کے لوگ۔
24 اُس کے بعد آخِرت ھوگی، اُس وقت المسیح ساری حُکومت، کُل
اِختیار اَور قُدرت نِیست کرکے سلطنت خُدا باپ کے حوالہ کر دیں
گے۔
25 کیونکہ اَپنے سارے دُشمنوں کو اَپنے قدموں کے نیچے نہ لے آنے
تک المسیح کا سلطنت کرنا لازِم ھے۔
26 آخری دُشمن جو نِیست کیا جائے گا وہ موت ھے۔
27 لہٰذا، جَب کِتاب مُقدّس کا فرمان ھے: ”خُدا نے سَب کچھ اُن
کے قدموں کے نیچے کر دیا ھے۔“* اَور ”سَب کچھ اُن کے تابع کر دیا
گیا“ یہ تو ظاھر ھے کہ خُدا اِس میں شامل نہ رھا، جِس نے ھر چیز
کو المسیح کے تابع کر دیا ھے۔
28 اَور جَب سَب کچھ خُدا کے تابع ھو جائے گا تو بیٹا خُود بھی اُس
کے تابع ھو جائے گا جِس نے سَب چیزیں بیٹے کے تابع کر دیں تا کہ
خُدا ھی سَب میں سَب کچھ ھے۔
29 اگر مُردوں کی قیامت ھے ھی نہیں تو وہ لوگ کیا کریں گے جو
مُردوں کی خاطِر پاک غُسل لیتے ھیں؟ اگر مُردے زندہ ھی نہیں ھوتے
تو پھر اُن کے لِئے پاک غُسل کیوں لیا جاتا ھے؟
30 اَور ھم بھی کیوں ھر وقت خطرہ میں پڑے رہتے ھیں؟
31 اَے بھائیو، میں خُداوند المسیح یِسوعؔ میں تُم پر اِسی فخر کی قَسم

* 15:27 زبُور 6:8

کہا کر کہتا ہُوں کہ میں تو ہر روز موت کے مُنہ میں جاتا ہُوں۔
32 اگر مَیں محض اِنسانی غرض سے اِفسُسؔ شہر میں درندوں سے لڑا
تو مُجھے کیا فائدہ ہُوا؟ اگر مُردے زندہ نہیں کِئے جائیں گے، جَیسا کہ
مقولہ ہے:
”تو آؤ کھائیں، اَور پیئیں،
کیونکہ کل تو ہمیں مَرنا ہی ہے۔“†
33 دھوکے میں نہ رہو، ”بُرے لوگوں کی صُحبت میں رہنے سے اَچھّی
عادتیں بگڑ جاتی ہیں۔“
34 راستباز ہونے کے لِئے ہوش میں آؤ، اَور گُناہ نہ کرو کیونکہ کِتنے
شرم کی بات ہے کہ تُم میں بعض ابھی تک خُدا سے نا آشنا ہیں۔

جلالی جِسم

35 ممکن ہے کہ کوئی یہ سوال کرے: ”مُردوں کا زندہ ہونا کِس
طرح ممکن ہے؟ اگر ممکن ہے تو اُن کا جِسم کیسا ہوگا؟“
36 اُسے بتاؤ کہ اَے نادان! اُس بیج کو دیکھو جو تُم بوتے ہو۔
جَب تک وہ خاک میں نہیں مِل جاتا، اُگتا نہیں۔
37 اَورجو دانہ تُم بوتے ہو وہ جِسم نہیں جو پیدا ہونے والا ہے، وہ
محض ایک دانہ ہوتاہے، خواہ گیہُوں کا ہو، خواہ کسی اَور اناج کا۔
38 لیکن خُدا اُس دانہ کو اَپنی مرضی کے مُطابق جِسم عطا کرتا ہے،
بَلکہ ہر بیج کو اُس کی قِسم کے مُطابق ایک خاص جِسم دیتاہے۔

† **15:32** یَشع 13:22

39 سَب گوشت ایک طرح کا نہیں ہوتا۔ آدمیوں کا گوشت اَور
ہے، جانوروں کا اَور ہے، پرندوں کا اَور ہے اَور مچھلیوں کا اَور ہے۔
40 جِسم آسمانی بھی ہوتے ہیں اَور زمینی بھی؛ مگر آسمانوں کی شان
و شوکت اَور ہے، اَور زمینیوں کی اَور
41 آفتاب کا جلال اَور ہے، مَہتاب کا اَور سِتاروں کا اَور بَلکہ
سِتارے سِتارے کے جلال میں فرق ہے۔

42 مُردوں کی قیامت بھی اَیسی ہی ہے۔ جِسم فنا کی حالت میں دفن
کیا جاتا ہے، اَور بَقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے؛
43 وہ بےحُرمتی کی حالت میں گاڑا جاتا ہے، اَور عظمت کی حالت
میں زندہ کیا جاتا ہے؛ کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے، اَور قُوّت
کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
44 نَفسانی جِسم دفن کیا جاتا ہے، اَور رُوحانی جِسم جی اُٹھتا ہے۔

اگر نَفسانی جِسم ہے، تو رُوحانی بھی ہے۔
45 چنانچہ لِکھّا ہے: ”پہلا آدمی یعنی آدمؔ زندہ نَفس بنا،“‡ آخِری
آدمؔ، زندگی بخشنے والی رُوح بنا۔
46 یعنی رُوحانی پہلے نہ تھا، بَلکہ نَفسانی تھا، بعد میں رُوحانی ہُوا۔
47 پہلا آدمی زمین کی خاک سے بنایا گیا، مگر آخِری آدمی آسمان سے
آیا۔
48 خاکی اِنسان، آدمؔ کی طرح خاکی ہیں؛ لیکن رُوحانی اِنسان آسمان
سے آنے والے کی طرح آسمانی ہیں۔

‡ **15:45** پیدا 7:2

49 جِس طرح ہم اُس خاکی کی صورت پر پیدا ہُوئے، اُسی طرح
ہم اُس آسمانی کے مُشابہ بھی ہوں گے۔

50 اَے بھائیو اَور بہنوں! میرا مطلب یہ ہے کہ جِسمِ اِنسانی جو خُون
اَور گوشت کا مُرکّب ہے، خُدا کی بادشاہی کا وارِث نہیں ہو سَکتا،
اَور نہ فنا بَقا کی وارِث ہو سکتی ہے۔
51 دیکھو، مَیں تُمہیں ایک راز کی بات بتاتا ہُوں: ہم سَب موت کی
نیند نہیں سوئیں گے، مگر بدل جائیں گے۔
52 یہ پلَک جھپکتے ہی ہو جائے گا، یعنی ایک دَم جَب آخری
نرسنگا پھُونکا جائے گا۔ کیونکہ سارے مُردے نرسنگے کے پھُونکے
جانے پر غَیر فانی جِسم پا کر زندہ ہو جائیں گے، اَور ہم سَب بدل جائیں
گے۔
53 کیونکہ ہمارے فانی جِسم کو بَقا کے لباس کی ضرُورت ہے،
تا کہ اِس مَرنے والے جِسم کو حیات اَبدی مِل جائے۔
54 اَور جَب فانی جِسم بَقا کا لباس پہن چُکے گا، اَور یہ مَرنے والا
جِسم حیات اَبدی پالے گا، تو یہ کِتاب مُقدّس کا فرمان پُورا ہو جائے
گا: ”موت فتح کا لُقمہ ہو گئی ہے۔“§

55 ”اَے موت، تیری فتح کہاں رہی؟
اَے موت! تیرا ڈنک کہاں رہا؟“*
56 موت کا ڈنک گُناہ ہے، اَور گُناہ کا زور شَریعت ہے۔

§ 15:54 یشع 8:25 * 15:55 ہوش 14:13

57 مگر خُدا کا شُکر ہو کہ وہ ہمارے خُداوؔند یِسوعؔ المسیح کے وسیلہ
سے ہمیں فتح بخشتا ہے۔
58 اِس لِئے میرے عزیز بھائیو اَور بہنوں، ثابت قدم رہو اَور خُداوؔند
کی خدمت میں ہمیشہ سرگرم رہو، کیونکہ تُم جانتے ہو کہ خُداوؔند میں
تمہاری محنت بے فائدہ نہیں ہے۔

16

مُختلف ہدایات

1 جو عَطِیّہ مسیحی مُقدّسین کے لِئے جمع کیا جاتا ہے: اُس کے
بارے میں تُم میری اِس ہدایت پر عَمل کرو جو مَیں نے گلِتیّہ صُوبہ کی
جماعتوں کو دی ہیں۔
2 یعنی ہر ہفتہ کے پہلے دِن، تُم میں سے ہر شخص اَپنی آمدنی کے
مُطابق اَپنے پاس کچھ جمع کرکے رکھتا رہے، تاکہ جَب مَیں آؤں تو
تُمھیں پیسہ جمع کرنے کی ضرُورت نہ ہو۔
3 اَور جَب مَیں وہاں آؤں گا، تو جنہیں تُم منظُور کروگے اُنہیں میں
خط دے کر بھیج دُوں گا تاکہ وہ تمہارے ہدیہ یروشلیمؔ پہُنچا دیں۔
4 اگر میرا جانا بھی مُناسب ہوگا، تو وہ میرے ہی ساتھ جا سکیں
گے۔

شخصی درخواست

5 میں صُوبہ مَکِدُنیہؔ سے ہوتا ہُوا، تمہارے پاس آؤں گا کیونکہ وہاں
مُجھے مَکِدُنیہؔ ہوکر جانا ہی ہے۔

6 شاید تمھارے پاس کچھ دِن ٹھہروں بَلکہ سردی کا موسم بھی
تمھارے یہاں ھی گزاروں، پھر اُمّید ھے کہ جھاں مُجھے جانا ھوگا، تُم
مُجھے بھجوا دوگے۔
7 میں یہ نہیں چاھتا کہ میری مُلاقات تُم سے راستہ میں ھو، اِس لِئے
اگر خُداوَند کی مرضی ھُوئی، تو میں کچھ عرصہ تمھارے پاس رھُوں
گا۔
8 عیدِ پِنتکُست تک تو میں اِفِسُسؔ میں رھُوں گا،
9 کیونکہ یہاں میرے لِئے مُنادی کرنے کا ایک وسیع دروازہ کھُلا
ھُواھے، حالانکہ مُخالفت کرنے والے بھی بہت ھیں۔
10 اگر تِیمُتھِیُس تمھارے یہاں آئے، تو اُس کا خیال رکھنا کہ وہ یہاں
تمھارے ساتھ بے خوف رھے، کیونکہ وہ بھی میری طرح خُداوَند کی
خدمت میں لگا ھُواھے۔
11 کوئی اُس سے، حقارت کے ساتھ پیش نہ آئے۔ اُسے میرے
پاس صحیح سلامت بھیج دینا۔ میں اُس کا اَور دُوسرے مسیحی بھائیوں
کا اِنتظار کر رھا ھُوں۔
12 بھائی اپُلّوسؔ کے بارے میں: تُمھیں مَعلُوم ھو کہ مَیں نے بہت
اِلتماس کیا کہ وہ بھی مسیحی بھائیوں کے ساتھ تمھارے پاس آئے۔ لیکن
اِس وقت وہ راضی نہ ھُوا، بعد میں مُناسب موقع مِلتے ھی وہ بھی آئے
گا۔
13 جاگتے رھو، اَپنے ایمان پر قائِم رھو، بہادر بنو، اَور مضبُوط ھوتے
جاؤ۔
14 جو کچھ کرتے ھو مَحَبّت سے کرو۔

15 اَے بھائیو اَور بہنوں! تُم اِستِفناسؔ اَور اُس کے گھر والوں کو تو
جانتے ہی ہو۔ وہ صُوبہ اَخیہؔ میں سَب سے پہلے مسیحی ہوئے تھے۔
اُنہُوں نے مسیحی مُقدّسین کی خدمت اَور مدد کرنے کے لئے اَپنی
زندگی وقف کر رکھی ہے۔
16 میں تمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ اَیسے لوگوں کے تابع رہو بلکہ ہر
کسی کے جو اِس کام اَور محنت میں شریک ہے۔
17 میں اِستِفناسؔ، فرتوناتُسؔ اَور اَخیکُسؔ کے آ جانے سے خُوش
ہُوں، کیونکہ جو تُم سے رہ گیا تھا اُنہُوں نے پُورا کر دیا۔
18 کیونکہ اُنہُوں نے تمہاری طرح میری رُوح کو بھی تازہ دَم کر
دیا۔ اَیسے اِنسانوں کی قدر کرنا ضرُوری ہے۔

سلام و مُبارکبادی

19 صُوبہ آسیہؔ کی جماعتیں تُمھیں سلام کہتی ہیں۔

اَکولہؔ اَور پرسکِلّہؔ، اُس جماعت سمیت جو اُن کے گھر میں جمع ہوتی
ہے، تُمھیں خُداوؔند کے نام سے سرگرمی کے ساتھ سلام کہتے ہیں۔

20 یہاں کے سَب مسیحی بھائی اَور بہن تُمھیں سلام کہتے ہیں۔

پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو میرا سلام کہنا۔

21 میں پَولُسؔ اَپنے ہاتھ سے یہ سلام لِکھتا ہُوں۔

22 جو کوئی خُداوند سے مَحَبّت نہیں رکھتا وہ ملعُون ہو، ہمارے
خُداوند آنے والے ہیں۔*

23 خُداوند یِسوعؔ المسیح کا فضل تُم پر ہوتا رہے۔

24 میری مَحَبّت المسیح یِسوعؔ میں تُم سَب کے ساتھ برقرار رہے۔ آمین۔

* **16:22** خُداوند آنے والے ہیں۔ ایک قدیم اِظہاری ارامی لفظ)مارناتھا(قدیم کلیسیا میں دعائیہ لفظ کی شکل میں اِستعمال کیا جاتا تھا۔

Biblica® ترجمہ عصر هم اردو آزادانہ

Urdu: Biblica® ترجمہ عصر هم اردو آزادانہ (Bible)

copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 Biblica, Inc.

Language: اردو

Contributor: Biblica, Inc.

Biblica® ترجمہ عصر هم اردو آزادانہ™
حق اِشاعت © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.

Creative Commons License

This work is made available under the Creative Commons Attribution-ShareAlike 4.0 International License (CC BY-SA). To view a copy of this license, visit https://creativecommons.org/licenses/by-sa/4.0 or send a letter to Creative Commons, PO Box 1866, Mountain View, CA 94042, USA.
You have permission to copy and distribute this Work, as long as you do not change it and you keep the title as it is. Changing or translating this Work will create a derivative work. When you publish this derivative work, you must list what changes you have made where people can see them, such as on a website. You must also show where the original Work is from: “The original Work by its copyright holders is available for free at www.biblica.com andopen.bible.”
Notice of copyright must appear on the title or copyright page of the work as follows:
Biblica® ترجمہ عصر هم اردو آزادانہ™
حق اِشاعت © ،1999 2005، 2022، 2024 Biblica, Inc.
Biblica® Open Urdu Contemporary Version™
Copyright © 1999, 2005, 2022, 2024 by Biblica, Inc.
Biblica Inc کےذریعہ تجارتی رجسٹرڈ اَور سند کی حُقُوق کے متحدہ هائے ریاست اَور ”Biblica“
جاتاہے۔ کیا اسیعمال ساتھ کے اجازت وہهیں۔ درج میں دَفتر نشان
“Biblica” is a trademark registered in the United States Patent and Trademark Office by Biblica, Inc. Used with permission.
You must also make your derivative work available under the same license (CC BY-SA).
If you would like to notify Biblica, Inc. regarding your translation of this work, please contact us at https://open.bible/#feedback.
This translation is made available to you under the terms of the Creative Commons Attribution Share-Alike license 4.0.

You have permission to share and redistribute this Bible translation in any format and to make reasonable revisions and adaptations of this translation, provided that:

- You include the above copyright and source information.
- If you make any changes to the text, you must indicate that you did so in a way that makes it clear that the original licensor is not necessarily endorsing your changes.
- If you redistribute this text, you must distribute your contributions under the same license as the original.

Pictures included with Scriptures and other documents on this site are licensed just for use with those Scriptures and documents. For other uses, please contact the respective copyright owners.

Note that in addition to the rules above, revising and adapting God's Word involves a great responsibility to be true to God's Word. See Revelation 22:18-19.

2025-05-22

PDF generated using Haiola and XeLaTeX on 26 Jul 2025 from source files dated 22 May 2025

aaa4055b-8d53-58be-87e4-9408c7c9218f